تجرباتی ایڈیشن

درسی کتاب

3

اسلامیات

جماعت سوم

یکساں قومی نصاب ۲۰۲۰ء کے مطابق

یہ کتاب محکمہ تعلیم حکومت بلوچستان کی جانب سے تعلیمی سال 2025ء کے لیے مفت تقسیم کی جارہی ہے اور ناقابل فروخت ہے

مسجد کوالالمپور ملائیشیا

حکومت بلوچستان کا پروگرام "معیاری تعلیم سب کے لیے"

بلوچستان ٹیکسٹ بک بورڈ کوئٹہ

CamScanner

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

درسی کتاب

اسلامیات

جماعت سوم

یکساں قومی نصاب 2020 کے مطابق

یہ کتاب محکمہ تعلیم حکومت بلوچستان کی جانب سے تعلیمی سال 2025ء کے لیے مفت تقسیم کی جارہی ہے اور ناقابل فروخت ہے

پبلشرز

بلوچستان ٹیکسٹ بک بورڈ کوئٹہ

CamScanner

جملہ حقوق بحق بلوچستان ٹیکسٹ بک بورڈ کوئٹہ محفوظ ہیں

یہ کتاب یکساں قومی نصاب 2020 کے مطابق اور قومی نظرثانی کمیٹی کی منظور کردہ ہے۔ جملہ حقوق بلوچستان ٹیکسٹ بک بورڈ، کوئٹہ محفوظ ہیں۔ منظور کردہ صوبائی محکمہ تعلیم حکومت بلوچستان کوئٹہ لیٹر نمبر: SO (Acad:) 2-1/2021/2289-93 مورخہ 14 اکتوبر 2021ء این اوسی نمبر 284-86/CB مورخہ 17/12/2021 دفتر ڈائریکٹر بیورو آف کریکولم اینڈ ایکسٹینشن سینٹر بلوچستان، کوئٹہ۔ یہ درسی کتاب بلوچستان ٹیکسٹ بک بورڈ، کوئٹہ نے سرکاری و نجی اسکولوں اور مدارس کے لئے طبع کی ہے۔ اس کتاب کا کوئی حصہ نقل یا ترجمہ نہیں کیا جا سکتا اور نہ ہی اسے ٹیسٹ پیپرز، گائیڈ بکس، خلاصہ، نوٹس یا امدادی کتب کی تیاری میں استعمال کیا جا سکتا ہے۔

زیرنگرانی محمد رفیق طاہر جوائنٹ ایجوکیشنل ایڈوائزر

قومی نصاب کونسل، وفاقی وزارت تعلیم و پیشہ ورانہ تربیت، اسلام آباد

تجرباتی ایڈیشن

مصنف:
معظم ادریس

اراکین قومی جائزہ کمیٹی

ڈاکٹر فخرالزمان پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور

شائستہ خاتون فیڈرل ڈائریکٹوریٹ آف ایجوکیشن، اسلام آباد

شہزادہ نعیم بابر ادارہ نصابیات و مرکز توسیع تعلیم، بلوچستان کوئٹہ

عظمیٰ حمید فیڈرل ڈائریکٹوریٹ آف ایجوکیشن، اسلام آباد

شبانہ شاہین نظامت نصاب و تعلیم اساتذہ، ایبٹ آباد خیبر پختونخوا

ڈاکٹر سلمان شاہد فیڈرل ڈائریکٹوریٹ آف ایجوکیشن، اسلام آباد

عبدالعزیز محکمہ تعلیم، گلگت بلتستان

ایمن شریف وفاقی تعلیمی ادارہ جات کینٹ/گیریژن ڈائریکٹوریٹ، راولپنڈی

ڈیسک آفیسر: منصورہ ابراہیم قومی نصاب کونسل   تکنیکی معاونت: نگہت لون، اسفندیار خان، جعفر خان ترین   کوآرڈینیٹر: محمد سرفراز احمد

کمپوزر: اختر خان   ڈیزائنر: بشارت احمد، شہباز جبار   ایڈیٹر اینڈ ڈیزائننگ: انعام خان کاکڑ

اراکین صوبائی جارہ کمیٹی

شہزادہ نعیم بابر۔ (ماہر مضمون) ادارہ نصابیات بلوچستان کوئٹہ مہوش عمران۔۔ (ماہر مضمون) ادارہ نصابیات بلوچستان کوئٹہ، صفیہ نثار۔ (ماہر مضمون) ادارہ نصابیات بلوچستان کوئٹہ غلام دستگیر۔ (ماہر مضمون) ادارہ نصابیات بلوچستان کوئٹہ۔ جہانگیر خان۔ ماہر مضمون ادارہ نصابیات بلوچستان کوئٹہ . نجمہ کاکڑ۔ (ماہر مضمون) ادارہ نصابیات بلوچستان کوئٹہ ڈاکٹر عزیزہ خان۔ (ڈپٹی ڈائریکٹر) بلوچستان اسسمنٹ اینڈ ایگزامینیشن کمیشن۔ ڈاکٹر قاری عبدالرشید۔ (مہتمم) جامعہ البنات بلوچستان کوئٹہ مفتی عبدالطاہر۔ (لیکچرر)۔ بلوچستان یونیورسٹی کوئٹہ، پروفیسر محمد شفیق۔ (اسسٹنٹ پروفیسر) گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ سائنس کالج کوئٹہ۔ عبدالجبار مخلص۔ (جے۔وی۔ٹی) گورنمنٹ پرائمری سکول، ڈاکٹر عیسی محلہ۔ چمن سعید احمد مغل۔۔ (ایس۔ایس۔ٹی) گورنمنٹ ہائی سکول قلات، امیر حمزہ۔ (جے۔وی۔ٹی) گورنمنٹ پرائمری سکول خاران، مفتی محمد سلیم۔ (اسسٹنٹ پروفیسر) گورنمنٹ پوسٹ، گریجویٹ سائنس کالج کوئٹہ، سعید احمد۔ (جے۔وی۔ٹی) گورنمنٹ پرائمری سکول۔ دکی ، محمد انور۔ (جے۔وی۔ٹی) گورنمنٹ پرائمری سکول۔ لورالائی فریال پرویز (ایس۔ایس۔ٹی) گورنمنٹ گرلز مشن ہائی سکول کوئٹہ

نگران طباعت: کلیم اللہ کاکڑ (ماہر مضمون)

پرنٹر: ٹاپ ماونٹین پرنٹرز اینڈ پبلشرز

اپیل

بلوچستان ٹیکسٹ بک بورڈ منظور شدہ نصاب کی روشنی میں درسی کتب کی اشاعت کو یقینی بنانے کے لیے سرگرم عمل ہے۔ یہ درسی کتب ماہرین تعلیم، محققین اور ماہرین مضمون کی کاوشوں کا نتیجہ ہیں۔ تاہم ہماری مسلسل کوششوں کے باوجود ممکنہ یا غیرارادی غلطیوں کو رد نہیں کیا جاسکتا ہے۔ کیونکہ معیاری درسی کتب کی تیاری اور بہتری کے عمل میں اصلاح کی گنجائش ہر وقت رہتی ہے۔

لہٰذا درسی کتب کے معیار کو بہتر بنانے کے لیے تمام بلاواسطہ یا بالواسطہ شرکاء جیسے طلباء، والدین، اساتذہ اور معاشرے کے نمائندگان کی (Feedback) کے حصول کے لیے بلوچستان ٹیکسٹ بک بورڈ نے باقاعدہ (Feedback and Review Mechanism) قائم کیا ہے۔ جس کے ذریعے تمام آراء وتجاویز کو ٹیکسٹ بک بورڈ کے حال ہی میں قائم کردہ تحقیقی مرکز کو ارسال کیا جائے گا تاکہ تحقیقی مرکز میں موجود ماہرین ان کا تجزیہ کر کے انہیں درسی کتب کے معیار میں مجموعی اور ہمہ پہلو بہتری لانے کے لیے استعمال کرسکیں۔

ہمیں قوی امید ہے کہ مذکورہ تحقیق پر مبنی تجزیہ کے ذریعے درسی کتب کے معیار میں مجموعی اور ہمہ پہلو بہتری آئے گی۔ مطلوبہ (Feedback) مندرجہ ذیل طریقوں سے دی جاسکتی ہے۔ درسی کتب کی سکولوں میں ترسیل کے بارے میں بھی آگاہ کیا جاسکتا ہے۔

1۔ ویب سائٹ: www.btbb.com.pk
2۔ آفیشل ویب: "btbb official"
3۔ ای میل: btbb_quetta@yahoo.com
4۔ فون: 081-2470501-2470503

ڈاکٹر گلاب خان خلجی
چیئرمین
بلوچستان ٹیکسٹ بک بورڈ کوئٹہ۔

محکمہ تعلیم
حکومت بلوچستان
کا تعلیمی نظام سے
متعلق شکایات
کے ازالے کا نظام

www.emis.gob.pk

یاد رکھیں: باشعور معاشرے اپنے تعلیمی وسائل ضائع نہیں کرتے

Performance Management System

شکایات درج کروانے کیلئے کال کریں
081 111 098 765

فہرست

نمبر شمار	سبق	صفحہ نمبر
	باب اوّل ۔ قرآن مجید و حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم	
الف	ناظرہ قرآن مجید	1
ب	حفظ قرآن مجید	2
ج	حفظ و ترجمہ	4
د	حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم	6
ہ	دعائیں (زبانی)	7
	باب دوم ۔ ایمانیات و عبادات	
	الف: ایمانیات	
1	توحید کا تعارف	8
2	نبوت و رسالت	12
	ب: عبادات	
1	کلمہ شہادت	16
2	اذان	20
3	وضو	24
4	نماز	28
5	قبلہ و مسجد	33
	باب سوم ۔ سیرت طیبہ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم	
1	حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کی حیات طیبہ (قبل از بعثت)	37
2	حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کی صداقت و امانت اور حسن معاملات	43
3	حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کی رواداری اور صبر و تحمل	48
	باب چہارم ۔ اخلاق و آداب	
1	سچ کی اہمیت	52
2	گفتگو کے آداب	56
	باب پنجم ۔ حسن معاملات و معاشرت	
1	باہمی تعلقات	60
	باب ششم ۔ ہدایت کے سرچشمے اور مشاہیرِ اسلام	
1	حضرت آدم علیہ السلام	65
2	حضرت نوح علیہ السلام	69
3	خلیفہ اوّل حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ	73
	باب ہفتم ۔ اسلامی تعلیمات اور عصرِ حاضر کے تقاضے	
1	صحت و تندرستی	78
	فرہنگ	83

CamScanner

قرآن مجید و حدیثِ نبوی صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ

(الف) ناظرہ قرآنِ مجید

حاصلاتِ تعلّم

اس سبق کی تکمیل پر طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- قرآن مجید کے پارہ 3 تا 8 کی تجوید کے ساتھ تلاوت کر سکیں۔
- دورانِ تلاوت مخارج اور رموزِ اوقاف کا خیال رکھ سکیں۔

3 تِلْكَ الرُّسُلُ
4 لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ
5 وَالْمُحْصَنٰتُ
6 لَا يُحِبُّ اللّٰهُ
7 وَإِذَا سَمِعُوْا
8 وَلَوْ أَنَّنَا نَزَّلْنَا

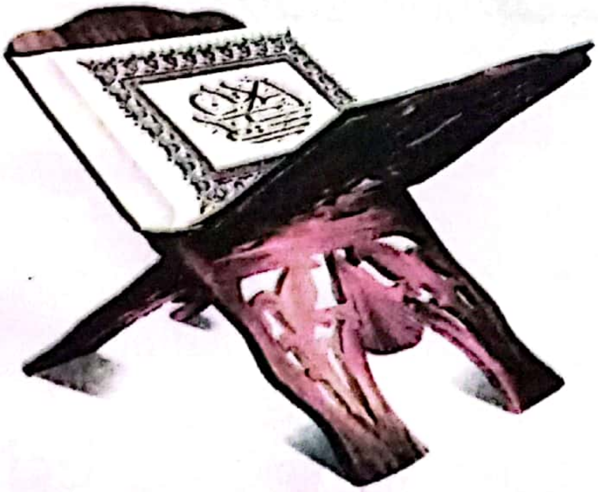

قرآن مجید کے آداب:

- قرآن مجید کو ہمیشہ ادب و احترام سے پکڑیں۔
- قرآن مجید کو اونچی جگہ پر رکھیں۔
- قرآن مجید کو پاک اور صاف غلاف میں لپیٹ کر رکھیں۔
- قرآن مجید کو ہمیشہ باوضو ہاتھ لگائیں۔
- قرآن مجید کو رحل یا کسی اونچی جگہ پر رکھ کر تلاوت کریں۔

سرگرمیاں برائے طلبہ

- روزانہ قرآن مجید کی تلاوت کا معمول بنائیں۔
- درست تلفظ کے ساتھ قرآن مجید کی مشق کریں۔

اساتذہ کرام

- طلبہ کو درست قرأت کی مشق کروائیں۔
- ناظرہ قرآن مجید کا حصہ درست تلفظ اور تجوید کے ساتھ پڑھائیں۔

(ب) حفظِ قرآن مجید

حاصلاتِ تعلم:

اس سبق کی تکمیل پر طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- دی گئی سورتوں کو درست تلفّظ کے ساتھ حفظ کر سکیں۔
- سورتوں کو حفظ کر کے تجوید کے ساتھ نماز میں اور نماز کے علاوہ تلاوت کر سکیں۔

قرآن مجید کے متعلق معلومات

- قرآن کے لفظی معنی ہیں سب سے زیادہ پڑھی جانے والی کتاب۔
- قرآن مجید میں کل سات منزلیں، تیس پارے اور 114 سورتیں ہیں۔
- سُوْرَۃُ الْفَاتِحَةِ قرآن مجید کی پہلی سورۃ ہے۔ سُوْرَۃُ النَّاسِ قرآن مجید کی آخری سورۃ ہے۔

سُوْرَۃُ الْفَاتِحَةِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١﴾ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴿٢﴾ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ﴿٣﴾ اِيَّاكَ
نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ﴿٤﴾ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ﴿٥﴾ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ
عَلَيْهِمْ ۵ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ﴿٦﴾

CamScanner

سُوْرَةُ النَّصْرِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ ﴿١﴾ وَرَاَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُوْنَ فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ
اَفْوَاجًا ﴿٢﴾ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ ۚ اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا ﴿٣﴾

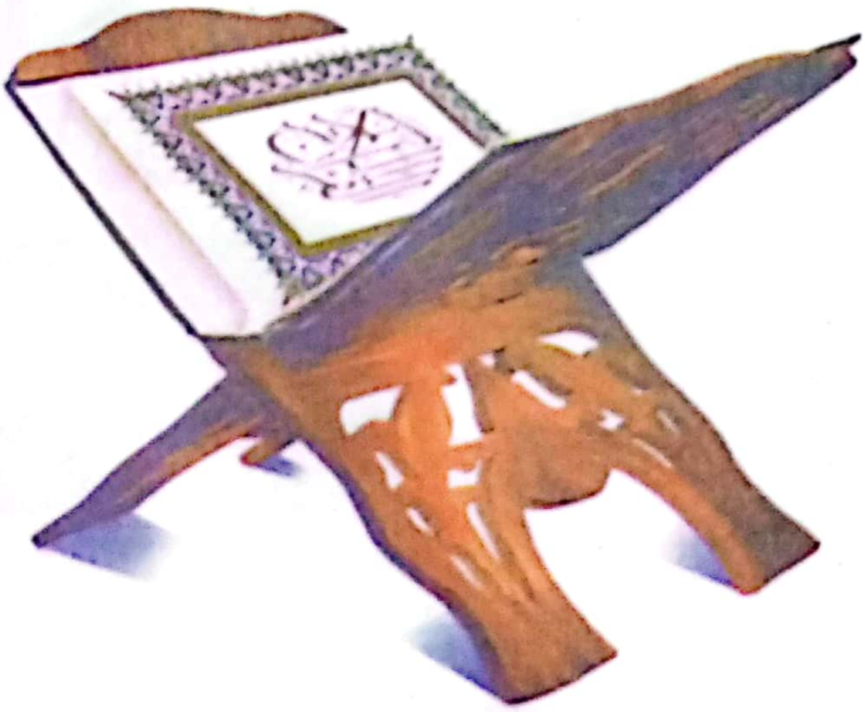

سرگرمیاں برائے طلبہ

- سبق میں دی گئی سورتیں درست تلفظ کے ساتھ زبانی یاد کریں اور دوستوں کو سنائیں۔

- طلبہ کو سبق میں دی گئی سورتیں درست تلفظ کے ساتھ زبانی یاد کروائیں۔
- طلبہ کی قرأت کی درستی کے لیے معروف قاری کی آواز میں قرأت سنوائیں۔
- مقابلہ حسنِ قرأت منعقد کروایا جائے اور اُس میں حصہ لینے والے طلبہ کی حوصلہ افزائی کی جائے۔

(ج) حفظ و ترجمہ

حاصلاتِ تعلم:

اس سبق کی تکمیل پر طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- سبق میں دیے گئے کلمات مع ترجمہ یاد کر سکیں۔
- ان کلمات کے معانی و مفاہیم جان سکیں اور ان کلمات کو موقع کی مناسبت سے اپنی روزمرہ زندگی میں پڑھ سکیں۔
- مکمل نماز درست تلفظ اور روانی کے ساتھ یاد کر کے ادا کرنے کے عادی بن سکیں۔
- دُرودِ ابراہیمی کو درست تلفظ اور روانی کے ساتھ یاد کر کے کثرت سے درود پڑھنے کے عادی بن سکیں۔
- ہر دعا کے اول و آخر درود شریف پڑھنے کے عادی بن سکیں۔

اَللّٰهُ اَكْبَرُ

ترجمہ: اللہ سب سے بڑا ہے۔

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ

ترجمہ: میں اللہ تعالیٰ سے بخشش مانگتا ہوں۔

جَزَاكَ اللّٰهُ خَيْرًا

ترجمہ: اللہ تعالیٰ آپ کو بہترین اجر عطا فرمائے۔

فرمانِ الٰہی

"بیشک اللہ اور اس کے (سب) فرشتے نبی (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) پر درود بھیجتے رہتے ہیں، اے ایمان والو! تم (بھی) اُن پر درود بھیجا کرو اور خوب سلام بھیجا کرو"

(سورۃ الاحزاب، آیت: 56)

CamScanner

درود ابراہیمی

- اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔

- اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔

فرمانِ مصطفیٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ

''جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے،
اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل فرماتا ہے''
(صحیح مسلم، حدیث:408)

سرگرمیاں برائے طلبہ

- تمام کلمات کے چارٹ تیار کروا کر کمرہ جماعت میں لگائیں۔
- دُرودِ ابراہیمی کی آڈیو سُنیں اور دُرود پاک کو پڑھنے اور یاد کرنے کی مشق کریں۔
- نماز کی ادائیگی کا طریقہ قاری صاحب اور والدین سے سیکھیں اور نماز کی پابندی کا معمول بنائیں۔

برائے اساتذہ کرام

- ان کلمات کے پڑھنے کی عملی مشق کروائی جائے۔
- درود شریف پڑھنے کے فضائل طلبہ کو سمجھائیں اور ہر دعا کے اول و آخر درود شریف پڑھنے کی ترغیب دیں۔
- طلبہ کو بتائیں کہ جب بھی حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کا اسم گرامی سنیں، تو درود شریف ضرور پڑھیں۔

(د) حدیثِ نبوی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ

حاصلاتِ تعلّم:

اس سبق کی تکمیل پر طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:
- چار صحیح احادیث سمجھ سکیں۔
- ان احادیث کو سمجھ کر روزمرہ زندگی میں ان کی تعلیمات پر عمل کر سکیں۔

حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیِّیْنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کا فرمانِ عالی شان ہے:۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیِّیْنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے فرمانِ مبارک اور عملِ مبارک کو حدیث کہتے ہیں۔

اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّیَّاتِ

ترجمہ: ”بے شک اعمال کا دارومدار نیتوں پر ہے۔“ (صحیح بخاری، حدیث: 1)

خَیْرُکُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهُ

ترجمہ: ”تم میں سب سے بہتر وہ ہے جو خود قرآن مجید سیکھے اور دوسروں کو سکھائے۔“ (صحیح بخاری، حدیث: 5027)

اَلدُّعَاءُ مُخُّ الْعِبَادَةِ

ترجمہ: ”دعا عبادت کا مغز (حاصل و نچوڑ) ہے۔“ (جامع ترمذی، حدیث: 3371)

کُلُّ مَعْرُوْفٍ صَدَقَةٌ

ترجمہ:۔ ”ہر نیک کام صدقہ ہے۔“ (صحیح بخاری، حدیث: 6021)

سرگرمیاں برائے طلبہ

- ان احادیث کو یاد کریں اور ان میں دی گئی تعلیمات پر عمل کریں۔
- تمام احادیث کا چارٹ بنا کر کمرہ جماعت میں آویزاں کریں۔

برائے اساتذہ کرام

- طلبہ کو حدیث کے معنی و مفہوم سے آگاہ کریں۔
- طلبہ کو حدیث میں دی گئی تعلیمات پر عمل کرنے کی ترغیب دیں۔

۵۔ دعائیں (زبانی)

حاصلاتِ تعلّم:

اس سبق کی تکمیل پر طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- ان دُعاؤں کو مع ترجمہ زبانی یاد کر کے اپنی روزمرہ زندگی میں پڑھنے کے عادی ہو سکیں۔
- کھانے سے پہلے کی دُعا
- کھانے کے بعد کی دُعا

کھانے سے پہلے کی دُعا:

بِسۡمِ اللّٰهِ وَعَلٰی بَرَکَةِ اللّٰهِ

ترجمہ: میں نے اللہ کے نام سے اور اللہ کی برکت پر کھانا شروع کیا۔

فرمانِ الٰہی

اللہ تعالیٰ سے اس کے فضل کی دعا مانگتے رہو۔ یقیناً اللہ ہر چیز کا علم رکھتا ہے۔

(سورۃ النساء، آیت:32)

کھانے کے بعد کی دُعا

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ الَّذِیۡ أَطۡعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مِنَ الۡمُسۡلِمِیۡنَ

ترجمہ: ”تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے ہمیں کھلایا، پلایا اور ہمیں مسلمان بنایا۔“

(سنن الترمذی، حدیث:3457)

فرمانِ نبوی خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم

دعا مومن کا ہتھیار ہے۔ (مستدرک، حدیث:1855)

سرگرمیاں برائے طلبہ

- دعاؤں کو یاد کریں اور روزانہ موقع کی مناسبت سے ان کو پڑھنے کا معمول بنائیں۔
- تمام دعاؤں کا چارٹ بنا کر کمرہ جماعت میں آویزاں کریں۔

برائے اساتذہ کرام

- [illegible] کی فضیلت [illegible] کریں۔
- طلبہ کو کمرہ جماعت میں دعائیں یاد کرنے کی مشق کرائیں۔

باب دوم

ایمانیات وعبادات

الف: ایمانیات

1۔ توحید کا تعارف

حاصلاتِ تعلّم:

اس سبق کی تکمیل پر طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- اسلامی تعلیمات کی روشنی میں عقیدے کا مفہوم جان سکیں۔
- کلمہ طیبہ اور سورۃ الاخلاص کا ترجمہ اور ان میں موجود تعلیمات جان سکیں۔
- توحید کا معنی ومفہوم جان سکیں۔
- اللہ تعالیٰ کی عظمت وکبریائی جان کر اس کی نعمتوں کا شکر ادا کر سکیں۔
- اللہ تعالیٰ کی ذات وصفات کا وحدہ لاشریک کے طور پر ادراک کر سکیں۔
- عملی زندگی میں توحید کے تقاضے سمجھ سکیں۔

عقیدہ:

عقیدہ اسلامی تعلیمات کا لازمی حصہ ہے۔عقیدہ کے ذریعے انسان اسلام میں داخل ہوتا ہے۔اسلامی تعلیم کے مطابق ''کسی حقیقت کا زبان سے اقرار کرنا اور دِل سے اس کی تصدیق کرنا'' عقیدہ کہلاتا ہے۔

توحید کا معنی ومفہوم:

توحید ''عربی'' زبان کا لفظ ہے جس کا معنی ہے ''ایک ماننا''، ''یکتا جاننا''۔ اسلام میں توحید سے مراد اللہ تعالیٰ کو ایک ماننا اور یکتا جاننا ہے۔

اللہ تعالیٰ خالق ومالک ہے

اللہ تعالیٰ ہر چیز کا خالق ومالک ہے۔ہم سب کو اور دنیا کی ساری چیزوں کو اللہ تعالیٰ نے ہی پیدا کیا ہے۔یہ زمین، دریا، سمندر، پہاڑ، آسمان، سورج، چاند، ستارے، انسان اور حیوان وغیرہ سب اُسی نے بنائے ہیں۔سارے جہانوں پر اُسی کی حکومت ہے۔ اللہ تعالیٰ ہی سب کو پالنے والا ہے۔وہی سب کو رزق دیتا ہے۔

اللہ تعالیٰ عظمت والا ہے

اللہ تعالیٰ کی ذات سب سے عظیم ہے۔وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔اللہ تعالیٰ سب سے زیادہ طاقت والا اور علم والا ہے۔اس

CamScanner

زمین اور آسمان کی ہر چیز اسی کی بنائی ہوئی ہے۔ قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

اِنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ

ترجمہ: بے شک اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے۔ (سورۃ العنکبوت، آیت:20)

فرمانِ الٰہی

اگر اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کا شمار کرنا چاہو تو تم انھیں گِن نہ سکو گے، بے شک اللہ بڑا بخشنے والا مہربان ہے۔ (سورۃ النحل، آیت:18)

اللہ تعالیٰ کی نعمتیں

اللہ تعالیٰ نے انسانوں کے لیے ہر طرح کی نعمتیں پیدا کیں ہیں۔ انسانوں کے کھانے کے لیے طرح طرح کے پھل اور میوے پیدا کیے۔ ہمیں کام کرنے کے لیے ہاتھ دیے۔ زمین کی خوبصورتی کے لیے پھول اور پودے اگائے۔ اللہ تعالیٰ نے روشنی اور حرارت کے لیے ہم کو سورج کی نعمت سے نوازا ہے۔ اس لیے ہمیں اُس ذات باری تعالیٰ کی نعمتوں کا شکر ادا کرنا چاہیے۔

کلمہ طیبہ اور سُوۡرَۃُ الۡاِخۡلَاص

کلمہ طیبہ پر ایمان لانا مسلمان ہونے کی شرط ہے۔ کلمہ طیبہ میں ہم اللہ تعالیٰ کے ایک ہونے اور حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَ اَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے آخری رسول ہونے کی گواہی دیتے ہیں۔ سُوۡرَۃُ الۡاِخۡلَاص کے مطابق "اللہ تعالیٰ ایک ہے۔ اللہ تعالیٰ بے نیاز ہے۔ نہ وہ کسی کی اولاد ہے اور نہ اس کی کوئی اولاد ہے۔ اللہ تعالیٰ کے برابر کوئی نہیں ہے"۔ کلمہ طیبہ اور سُوۡرَۃُ الۡاِخۡلَاص کی تعلیمات ہمیں توحید کا سبق دیتی ہیں۔

توحید کے تقاضے

توحید اللہ تعالیٰ سے محبت اور ایمان کی علامت ہے۔ اللہ تعالیٰ کو تمام کائنات کا خالق و مالک مانا جائے۔ انسان یہ عقیدہ بھی رکھے کہ اللہ تعالیٰ اپنی ذات وصفات میں یکتا و بے مثال ہے۔ اس کا کوئی ساتھی یا شریک نہیں۔ کوئی اس کا ہم پلہ یا ہم مرتبہ نہیں۔ صرف وہی بااختیار ہے۔ وہی سب کی سنتا اور مدد کرتا ہے۔

ہمیں چاہیے کہ عقیدۂ توحید پر مکمل ایمان رکھیں۔ اللہ تعالیٰ کی ذات وصفات میں کسی کو شریک نہ ٹھہرائیں۔ صرف اللہ تعالیٰ کی عبادت کریں۔ تمام دعائیں صرف اللہ تعالیٰ سے مانگیں۔ جن کاموں کے کرنے کا اللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہے، وہ کریں اور جن کاموں سے اس نے منع کیا ہے، ان سے باز رہیں۔ اللہ تعالیٰ کے احکام مان کر زندگی گزاریں تا کہ دنیا اور آخرت میں کامیابی حاصل کر سکیں۔

مشق

1 درست جواب کا انتخاب کریں۔

الف۔ دینِ اسلام میں تمام عقائد کی بنیاد ہے۔

(الف) توحید　　(ب) رسالت

(ج) نماز　　(د) آخرت

ب۔ توحید زبان کا لفظ ہے۔

(الف) عربی　　(ب) فارسی

(ج) اردو　　(د) یونانی

ج۔ اللہ تعالیٰ کو ایک ماننا اور یکتا جاننا کہلاتا ہے۔

(الف) عقیدۂ توحید　　(ب) عقیدۂ رسالت

(ج) عقیدۂ آخرت　　(د) شہادت

د۔ "کسی حقیقت کا زبان سے اقرار کرنا اور دِل سے اس کی تصدیق کرنا" کہلاتا ہے۔

(الف) یقین　　(ب) اقرار

(ج) شہادت　　(د) عقیدہ

2 مناسب الفاظ کی مدد سے خالی جگہ پُر کریں۔

الف۔ اللہ تعالیٰ ہر چیز پر ـــــــــــــ ہے۔

CamScanner

ب۔ اللہ تعالیٰ اپنی ذات اور ______ دونوں میں یکتا ہے۔

ج۔ اللہ تعالیٰ نے انسانوں کے لیے طرح طرح کی ______ پیدا کیں۔

د۔ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی ______ کے لائق نہیں۔

3 درج ذیل سوالات کے مختصر جواب دیں۔

الف۔ عقیدہ کسے کہتے ہیں؟

ب۔ توحید کا معنی و مفہوم تحریر کریں۔

ج۔ اللہ تعالیٰ کی کوئی دو صفات بیان کریں۔

4 درج ذیل سوالات کو تفصیل سے بیان کریں۔

الف۔ کلمہ طیبہ اور سُورۃُ الاخلاص میں موجود تعلیمات بیان کریں۔

ب۔ عقیدۂ توحید کے تقاضے بیان کریں۔

سرگرمیاں برائے طلبہ

- طلبہ اپنے اردگرد چیزوں کا مشاہدہ کریں اور اللہ تعالیٰ اور انسانوں کی بنائی ہوئی پانچ پانچ چیزوں کی فہرست بنائیں۔
مثلاً اللہ تعالیٰ نے درخت اگائے اور انسانوں نے درختوں کی لکڑی سے فرنیچر بنایا۔
- طلبہ سورۃ الاخلاص مع ترجمہ پڑھیں اور خوش خط لکھیں۔

برائے اساتذہ کرام

- کمرۂ جماعت میں اللہ تعالیٰ کی عظمت و کبریائی کا تذکرہ کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ کی صفات کی فہرست بنوائی جائے۔
- اسمائے حسنیٰ کی آڈیو سنائی جائے اور اللہ تعالیٰ کی مختلف صفات کی وضاحت کی جائے۔
- بچوں کو سیر پر لے جائیں اور مظاہرِ قدرت کے ذریعے سے اللہ تعالیٰ کی عظمت کو سمجھائیں۔

CamScanner

2۔ نبوّت ورسالت

حاصلاتِ تعلّم:

اس سبق کی تکمیل پر طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- نبوت اور رسالت کا معنی اور مفہوم سمجھ سکیں۔
- نبوّت اور رسالت کی ضرورت اور اہمیت کو جان سکیں۔
- انبیاء کرام علیہم السلام کی صفات سے واقف ہو کر عملی زندگی میں انہیں اپنا سکیں۔
- حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَ أَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو نبی آخر الزماں جان کر عقیدہ ختم نبوّت کو مضبوط کر سکیں۔
- اپنی زندگی کو پیارے نبی حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَ أَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی سیرت وسنّت کے مطابق ڈھال سکیں۔

نبوت ورسالت کا معنی ومفہوم:

نبوت ورسالت کا مطلب یہ ہے کہ اس بات پر ایمان لانا کہ اللہ تعالیٰ نے اپنا پیغام بندوں تک پہنچانے کے لیے اپنے خاص چنے ہوئے بندے مقرر فرمائے جنھیں نبی اور رسول کہتے ہیں۔ رسول کا معنی ''پیغام پہنچانے والا'' اور نبی کا معنی ہے ''خبر دینے والا''۔

نبوت ورسالت کی ضرورت واہمیت

اللہ تعالیٰ نے انسانوں کی رہنمائی کے لیے کم وبیش ایک لاکھ چوبیس ہزار پیغمبر بھیجے، جو ہر دور میں اور ہر قوم میں آئے۔ انھوں نے اللہ تعالیٰ کی وحی کی روشنی میں انسانوں کو سیدھی راہ دکھائی۔ تمام انبیاء نے انسانوں کو اچھے اور برے کی تمیز سکھائی اور انہیں نیکی اور بدی میں فرق کرنا سکھایا۔ سب سے پہلے پیغمبر حضرت آدم علیہ السلام اور سب سے آخری پیغمبر حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیِّیْنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَ أَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ ہیں۔ مسلمان سب نبیوں اور رسولوں پر ایمان رکھتے ہیں۔ اس کے متعلق قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں:

لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ أَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ ۚ

ترجمہ: ہم اس کے کسی رسول (پر ایمان لانے) میں فرق نہیں کرتے (سورۃ البقرۃ، آیت: 285)

انبیاء کرام علیہم السلام کی صفات

نبی یا رسول اللہ تعالیٰ کے وہ خاص بندے ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ نے منصبِ نبوّت کے لیے منتخب کیا ہے۔ تمام نبیوں پر اللہ تعالیٰ

CamScanner

وحی نازل کرتا ہے۔ تمام انبیاء کرام علیہم السلام معصوم اور گناہوں سے پاک ہیں۔ وہ سب نیکی کا حکم دیتے اور برے کاموں سے منع کرتے تھے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے نبیوں کو بہت سے معجزے بھی عطا کیے تھے۔

> **ارشادِ باری تعالیٰ**
>
> ''آج میں نے تمہارے لیے تمھارا دین مکمل کر دیا اور تم پر اپنی نعمتوں کی بھی تکمیل کر دی اور تمہارے لیے دینِ اسلام کو پسند کیا'' (سورۃ المائدہ، آیت: 3)

ختم نبوت

حضرت آدم علیہ السلام سے نبوت کا سلسلہ شروع ہوا اور حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ پر آ کر مکمل ہوا۔ آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ آخری نبی اور رسول ہیں اور آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے بعد کوئی نبی یا رسول نہیں آئے گا، نبوت کا سلسلہ آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ پر ختم ہو چکا ہے، اور آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے بعد جو لوگ بھی رسول یا نبی ہونے کا دعویٰ کریں وہ جھوٹے اور دجال ہیں۔ قرآن مجید میں ارشاد ہے:

ترجمہ: لوگو! محمدؐ تمہارے مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں مگر وہ اللہ کے رسول اور خاتم النبیین ہیں۔ (سورۃ الاحزاب، آیت: 40)

حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا:

''رسالت اور نبوت کا سلسلہ ختم ہو گیا اور میرے بعد نہ کوئی رسول آئے گا اور نہ کوئی نبی''۔ (جامع ترمذی، حدیث: 2272)

اس لیے ایک مسلمان ہونے کی حیثیت سے آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کو رسول برحق ماننے کے ساتھ ساتھ ہمیشہ کے لیے آخری نبی تسلیم کیے بغیر ایمان مکمل نہیں ہو سکتا۔

سیرت النّبی صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ

اللہ تعالیٰ نے حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کو تمام جہانوں کے لیے رحمت اور ہمارے لیے بہترین نمونہ بنا کر بھیجا۔ آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی پوری زندگی ہمارے لیے ایک کامل نمونہ ہے ہمیں حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی سیرت پر عمل کرنا چاہیے کیونکہ یہی اللہ تعالیٰ کا حکم ہے اور اسی میں ہمارے لیے دنیا اور آخرت کی بھلائی ہے۔

> **ارشادِ باری تعالیٰ**
>
> لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ
>
> ترجمہ: ''(اے مسلمانو!) بے شک تمہارے لیے اللہ کے رسول (کی زندگی) میں ایک بہترین نمونہ ہیں''۔ (سورۃ الاحزاب، آیت: 21)

یہ کتاب محکمہ تعلیم حکومت بلوچستان کی جانب سے تعلیمی سال 2025 کے لیے مفت تقسیم کی جاتی ہے، ناقابل فروخت ہے

مشق

1 درست جواب کا انتخاب کریں۔

الف۔ نبی کا معنی ہے۔

(الف) سچ بولنے والا
(ب) پیغام پہنچانے والا
(ج) سیدھا راستہ دکھانے والا
(د) خبر دینے والا

ب۔ اللہ تعالیٰ نے انسانوں کی رہنمائی کے لیے کم وبیش پیغمبر بھیجے۔

(الف) ایک لاکھ بیس ہزار
(ب) ایک لاکھ بائیس ہزار
(ج) ایک لاکھ چوبیس ہزار
(د) ایک لاکھ تیس ہزار

ج۔ اللہ تعالیٰ معجزے عطا کرتا ہے۔

(الف) فرشتوں کو
(ب) نبیوں کو
(ج) صحابیوں کو
(د) شہیدوں کو

د۔ خاتم النبیّین کا مطلب ہے۔

(الف) سب سے آخری نبی
(ب) سب سے پہلا نبی
(ج) اللہ تعالیٰ کا پیارا نبی
(د) اللہ تعالیٰ کا سچا نبی

2 مناسب الفاظ کی مدد سے خالی جگہ پر کریں۔

الف۔ نبی کریم صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ پر ________ کا سلسلہ ختم ہو چکا ہے۔

ب۔ نبی کریم صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ کی زندگی ہمارے لیے ایک بہترین ________ ہے۔

CamScanner

ج۔ تمام نبیوں پر اللہ تعالیٰ ــــــــــــ نازل کرتا ہے۔

د۔ نبی کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے بعد رسول یا نبی ہونے کا دعویٰ کرنے والے ــــــــــــ ہوں گے۔

3 درج ذیل سوالات کے مختصر جواب دیں۔

الف۔ نبوت اور رسالت کے معنی بیان کریں۔

ب۔ انبیاء کرام علیہم السلام کی دو صفات بیان کریں۔

ج۔ نبی کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی سیرت پر آیتِ قرآنی کا ترجمہ تحریر کریں۔

4 درج ذیل سوالات کو تفصیل سے بیان کریں۔

الف۔ نبی کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو نبی آخر الزّماں جان کر عقیدہ ختم نبوّت کو بیان کریں۔

ب۔ نبی کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی سیرت و سنّت پر عمل کرنا کیوں ضروری ہے؟

سرگرمیاں برائے طلبہ

- طلبہ اساتذہ کی مدد سے قرآن مجید میں دیئے گئے کوئی سے دس انبیاء کرام علیہم السلام کے ناموں کی فہرست تیار کریں۔
- طلبہ انبیاء کرام علیہم السلام کی صفات پر آپس میں گفتگو کریں۔

برائے اساتذہ کرام

- عقیدہ ختم نبوّت کے متعلق آیت کریمہ کا چارٹ بنوا کر کمرۂ جماعت میں آویزاں کیا جائے۔
- اسماء النبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی آڈیو سنانے کا اہتمام کیا جائے۔

CamScanner

ب۔ عبادات

1۔ کلمۂ شہادت

حاصلاتِ تعلّم:

اس سبق کی تکمیل پر طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- ارکانِ اسلام کا اجمالی تعارف جان سکیں۔
- کلمۂ شہادت مع ترجمہ یاد کر سکیں۔
- کلمۂ شہادت کا مفہوم اور اس کی اہمیت سے اجمالی طور پر آگاہ ہو سکیں۔

ارکانِ اسلام کا تعارف

دین کے وہ بنیادی اعمال، جن پر اسلام کی عمارت قائم ہے، ارکانِ اسلام کہلاتے ہیں۔ اس کو حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے یوں بیان فرمایا ہے کہ اسلام کی عمارت پانچ ستونوں پر قائم ہے:

کلمۂ شہادت، نماز قائم کرنا، رمضان کے روزے رکھنا، زکوٰۃ دینا اور حج کرنا۔

کلمۂ شہادت

أَشْهَدُ أَنْ لَّآ إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ
وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

ترجمہ: ''میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور میں اس بات کی بھی گواہی دیتا ہوں کہ محمد صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ اللہ کے بندے اور رسول ہیں۔''

رسول اللہ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کا فرمان ہے۔

جو شخص اچھی طرح وضو کرے اور تین مرتبہ کلمۂ شہادت پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت کے آٹھوں دروازے کھول دے گا

(جامع الترمذی، حدیث: 55)

CamScanner

کلمۂ شہادت کی اہمیت

کلمۂ شہادت اسلام کا بنیادی اور سب سے اہم رکن ہے۔ کلمۂ شہادت کے ذریعہ مسلم اور غیر مسلم میں فرق پیدا ہوتا ہے۔

فرمانِ باری تعالیٰ ہے:

وَاعْبُدُوا اللّٰهَ وَلَا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْـًٔا

ترجمہ: ''اور اللہ ہی کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ بناؤ''۔ (سورۃ النساء، آیت: 36)

ایک مسلمان کے لیے کلمۂ شہادت کے سارے ارکان کو اپنی زندگی میں نافذ کرنا ضروری ہے۔

اس لیے ہمیں چاہیے کہ نہ صرف اپنی زندگی میں کلمۂ شہادت پڑھنے کی عادت بنائیں۔ بلکہ اللہ تعالیٰ کو سچا اور ایک رب مانتے ہوئے ذوق وشوق سے اس کی عبادت کریں۔ حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی دل وجان سے اطاعت کریں۔ تاکہ ہم دنیا و آخرت میں کامیاب ہو سکیں۔

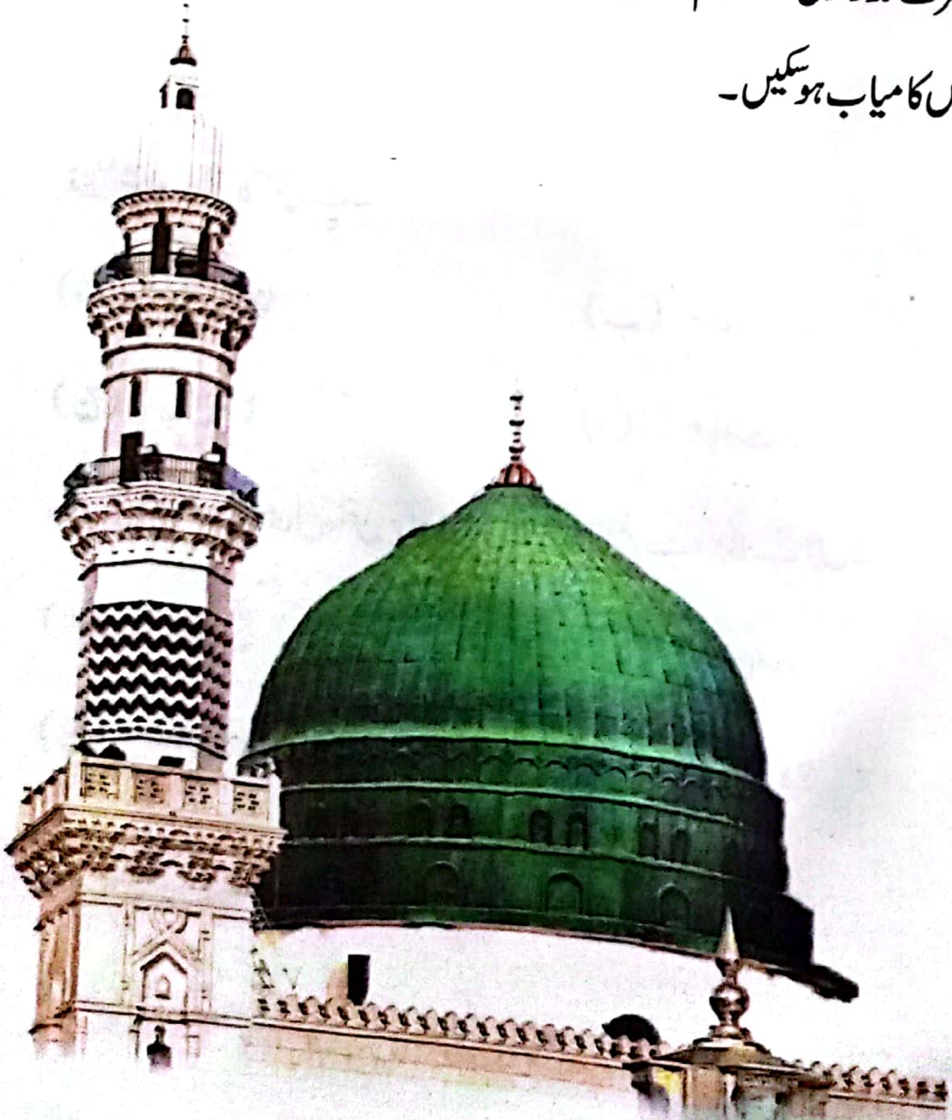

مشق

1 درست جواب کا انتخاب کریں۔

الف۔ اسلام کی عمارت ستونوں پر قائم ہے:

(الف) تین　　(ب) چار

(ج) پانچ　　(د) چھے

ب۔ ایک مسلم اور غیر مسلم میں فرق کرتا ہے۔

(الف) کلمہ　　(ب) عبادت

(ج) نیکی　　(د) سچائی

ج۔ لفظ ''شہادت'' کا معنی ہے۔

(الف) گواہی دینا　　(ب) مشاہدہ کرنا

(ج) بیان کرنا　　(د) عبادت کرنا

د۔ دین کے وہ بنیادی اعمال، جن پر اسلام کی عمارت قائم ہے، کہلاتے ہیں۔

(الف) ارکانِ حج　　(ب) ارکانِ نماز

(ج) ارکانِ اسلام　　(د) ارکانِ زکوٰۃ

2 مناسب الفاظ کی مدد سے خالی جگہ پُر کریں۔

الف۔ کلمۂ شہادت اسلام کا ______ رکن ہے۔

ب۔ اللہ کے سوا کوئی ________ کے لائق نہیں۔

ج۔ کلمۂ شہادت میں ہم اس بات کا اقرار کرتے ہیں کہ ہم ________ کی اطاعت کریں گے۔

3 درج ذیل سوالات کے مختصر جواب دیں۔

الف۔ اسلام کا پہلا رکن کونسا ہے؟

ب۔ کلمۂ شہادت کا تقاضا کیا ہے؟

ج۔ ارکانِ اسلام کی تعداد اور نام بتائیں۔

4 درج ذیل سوالات کو تفصیل سے بیان کریں۔

الف۔ کلمۂ شہادت کا مفہوم بیان کریں۔

ب۔ کلمہ شہادت میں موجود تعلیمات کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

سرگرمیاں برائے طلبہ

- کلمۂ شہادت کا چارٹ مع ترجمہ بنا کر کمرہ جماعت میں آویزاں کریں۔
- طلبہ روزانہ کی بنیاد پر کلمۂ شہادت پڑھنے کی عادت بنائیں۔

برائے اساتذہ کرام

- طلبہ کے لیے ارکانِ اسلام کے تصور کو واضح کریں۔
- طلبہ کو کلمہ شہادت پڑھنے کی فضیلت کے بارے میں بتائیں۔

CamScanner

2۔ اذان

حاصلاتِ تعلم:

اس سبق کی تکمیل پر طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ :

- یہ جان سکیں کہ اذان اسلامی شعائر میں سے ہے۔
- اذان کی فضیلت و آداب سے واقف ہو سکیں۔

اذان کا تعارف

''اذان'' نماز کے لیے پکارنے کو کہتے ہیں۔اذان کے لفظی معنی خبردار کرنا، اطلاع دینا اور اعلان کرنا ہیں۔جبکہ اسلام میں اذان سے مراد وہ کلمات ہیں جن کے ذریعے لوگوں کو نماز کے لیے بلایا جاتا ہے۔روزانہ پانچ فرض نمازوں اور نماز جمعہ سے پہلے اذان دینا سنت ہے۔جو شخص اذان دیتا ہے، اسے مؤذن کہتے ہیں۔جبکہ باجماعت نماز سے قبل اذان کے الفاظ کو دہرانا ''اقامت'' کہلاتا ہے۔

اذان کی فضیلت واہمیت

اللہ تعالیٰ نے حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ عَلٰى آلِهٖ وَ أَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کو بذریعہ وحی اذان دینے کا حکم دیا۔حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی آواز کافی بلند اور خوبصورت تھی۔آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَ أَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے انہیں ہر نماز سے پہلے اذان دینے کی ذمہ داری دی۔یوں حضرت بلال حبشی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو اسلام کے پہلے مؤذن کا مرتبہ ملا۔اسی دن سے اذان کا یہ نظام قائم ہے۔

اذان میں لوگوں کو نماز اور کامیابی کی طرف بلایا جاتا ہے۔اذان کے ذریعے اسلام کی شان وشوکت کا ایک بہترین عملی مظاہرہ کیا جاتا ہے۔یہی وجہ ہے کہ اذان دینے کی اہمیت وفضیلت اور اُس کا اجروثواب کا ذکر قرآن وحدیث میں ملتا ہے۔اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں اذان کا یوں ذکر کیا ہے:

وَاِذَا نَادَيْتُمْ اِلَى الصَّلٰوةِ

ترجمہ: اور جب تم نماز کے لیے پکارتے ہو (سورۃ المائدہ، آیت: 58)

مؤذن کے بارے میں آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلیٰ آلِہٖ وَ أَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا:

ترجمہ: ''قیامت کے دن جب مؤذن اٹھیں گے تو ان کی گردنیں سب سے بلند ہوں گی۔''

(صحیح مسلم، حدیث:387)

اسلام نے ان لوگوں کو خوش نصیب قرار دیا ہے جو مسجدوں کو آباد کرتے ہیں اور اُن میں کلام پاک کی تلاوت کرتے ہیں۔ وہ لوگ جو اللہ تعالیٰ کا ذکر اور اُس کی تسبیحات کرتے ہیں اور لوگوں کو روزانہ صبح و شام پانچ مرتبہ نماز کی طرف آنے کی دعوت دیتے ہیں۔

اذان کے آداب

اذان کے چند مزید آداب درج ذیل ہیں:

- اذان کے کلمات کا جواب دینا چاہیے۔
- اذان بآوازِ بلند پڑھنی چاہیے۔
- اذان کے کلمات ٹھہر ٹھہر کر ادا کرنے چاہییں۔
- اذان پڑھتے وقت قبلہ کی طرف منھ کیا جائے۔
- اذان کے بعد مسنون دعا پڑھنی چاہیے۔
- اذان کو خاموشی سے سننا چاہیے۔

ہمیں چاہیے کہ ہم اپنی زندگی میں اذان کے احترام کی عادت اپنائیں۔ جب بھی اذان سنائی دے تو اسے خاموشی سے سنیں اور فوراً نماز کی تیاری کریں۔ اس سے ہماری زندگی میں نظم و ضبط آئے گا، ہمیں وقت کی پابندی کی عادت پڑے گی اور اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل ہوگی۔

یہ کتاب محکمہ تعلیم حکومت بلوچستان کی جانب سے تعلیمی سال 2025ء کے لیے مفت تقسیم کی جارہی ہے اور ناقابلِ فروخت ہے

CamScanner

مشق

1 درست جواب کا انتخاب کریں۔

الف۔ وہ لوگ خوش نصیب ہیں جو آباد کرتے ہیں۔

(الف) گھر (ب) محل

(ج) مسجدیں (د) جنگل

ب۔ دن میں پانچ مرتبہ نماز کی طرف آنے کی منادی کرنے والے کو کہتے ہیں۔

(الف) مؤذن (ب) امام مسجد

(ج) خطیب (د) خادم

ج۔ مسجد نبوی کے پہلے مؤذن ہیں۔

(الف) حضرت بلال حبشی رضی اللہ تعالیٰ عنہ (ب) حضرت زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

(ج) حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ (د) حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

د۔ باجماعت نماز سے قبل اذان کے الفاظ کو دہرانا کہلاتا ہے۔

(الف) خطابت (ب) امامت

(ج) اقامت (د) تکبیر

2 مناسب الفاظ کی مدد سے خالی جگہ پُر کریں۔

الف۔ ''اذان'' ______ کے لیے پکارنے کو کہتے ہیں۔

ب۔ اذان میں لوگوں کو نماز اور ______ کی طرف بلایا جاتا ہے۔

ج۔ حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو مؤذن مقرر کیا گیا کیونکہ ان کی آواز ______ تھی۔

د۔ اذان کے بعد مسنون ______ پڑھنی چاہیے۔

3 درج ذیل سوالات کے مختصر جواب دیں۔

الف۔ اسلام میں اذان سے کیا مراد ہے؟

ب۔ اذان اور اقامت میں فرق بیان کریں۔

ج۔ کن نمازوں کے لیے اذان دینا سنّت ہے؟

4 درج ذیل سوالات کو تفصیل سے بیان کریں۔

الف۔ اذان کی اہمیت و فضیلت بیان کریں۔

ب۔ اذان کے کوئی سے چار آداب بیان کریں۔

سرگرمیاں برائے طلبہ

- اذان کے الفاظ مع ترجمہ گھر سے سیکھ کر آئیں۔
- اذان کے آداب چارٹ پر خوش خط لکھیں۔

برائے اساتذہ کرام

- طلبہ کو اذان کے وقت مکمل خاموشی اختیار کرنے اور اذان کا جواب دینے کی مشق کرائی جائے۔
- طلبہ کو بتائیں کہ اذان کن دیگر مواقع پر دی جاسکتی ہے۔
- اذان کی ابتدا کیسے ہوئی؟ واقعہ طلبہ کو بتا دیں۔

3۔ وُضو

حاصلات تعلم

اس سبق کی تکمیل پر طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- یہ جان سکیں کہ وضو نماز کے لیے ضروری ہے۔
- وضو کی فضیلت و آداب سے واقف ہو سکیں۔

وضو کے لفظی معنیٰ "روشن" کے ہیں۔ شریعت کی اصطلاح میں پاکی کی نیت سے جسم کے بعض حصوں کے دھونے کو وضو کہتے ہیں۔

وضو کی اہمیت و فضیلت

وضو نماز کے لیے انتہائی ضروری ہے۔ وضو کے بغیر نماز نہیں ہوتی۔ وضو کے متعلق اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے:

ترجمہ: مومنو! جب تم نماز پڑھنے کا قصد کیا کرو تو منہ اور کہنیوں تک ہاتھ دھولیا کرو اور سر کا مسح کر لیا کرو اور ٹخنوں تک پاؤں (سورۃ المائدۃ، آیت: 6)

اسلام کی ساری عبادتوں میں افضل ترین عبادت نماز ہے اور نماز ادا کرنے سے پہلے وضو کرنا فرض ہے۔

آپ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا:

تم میں سے بغیر وضو کسی شخص کی نماز قبول نہیں ہوتی جب تک کہ وہ وضو نہ کرے۔ (صحیح مسلم، حدیث: 225)

وضو اللہ تعالیٰ کی محبت کا سبب ہے۔ وضو حضرت محمد رسول اللہ خاتم النّبیّین صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی امت کی نشانی ہے۔ حضرت محمد رسول اللہ خاتم النّبیّین صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا:

"میرے امتی قیامت کے دن بلائے جائیں گے تو وضو کے اثر سے ان کے چہرے اور ہاتھ اور پاؤں روشن ہوں گے" (صحیح مسلم، حدیث: 247)

وضو گناہوں اور غلطیوں کا کفارہ ہے۔ یعنی اس سے انسان کے گناہ معاف ہوتے ہیں۔ آپ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ فرماتے ہیں ''جس شخص نے خوب اچھی طرح وضو کیا تو اس کے جسم سے سارے گناہ نکل جائیں گے'' وضو سے انسان کے درجات بلند ہوتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے ہاں انسان کا شمار نیک لوگوں میں ہوتا ہے۔

وضو کے آداب

- وضو کرنے سے پہلے بسم اللہ پڑھنا چاہیے۔
- وضو میں مسواک کرنا سنت ہے۔
- کسی ایسی جگہ پر وضو کرنا چاہیے کہ جسم اور کپڑوں پر چھینٹے نہ پڑیں۔
- پانی ضرورت سے زیادہ ضائع نہ کریں۔
- وضو کرتے وقت بلا ضرورت باتیں کرنا نامناسب ہے۔
- اعضاء کو دھوتے وقت ہاتھ سے ضرور ملیں۔

حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا:
''جنت کی کنجی (چابی) نماز ہے اور نماز کی کنجی وضو ہے۔''
(مسند احمد، حدیث:575)

وضو کی فضیلت کو ذہن میں رکھتے ہوئے ہمیں چاہیے کہ باوضو رہنے کی عادت اپنائیں اس سے نہ صرف ہماری جسمانی صحت پر نہایت اچھے اثرات مرتب ہوں گے بلکہ اس کے ساتھ بے شمار فضائل اور برکتیں بھی ملیں گی۔ اس لیے ہمیں چاہیے کہ دن میں کئی بار وضو کا اہتمام کریں۔ اسی میں اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی رضا ہے اور ہمارے لیے دنیا و آخرت کی بھلائی ہے۔

CamScanner

مشق

1 درست جواب کا انتخاب کریں۔

الف۔ وضو کے لفظی معنی ہیں:

(الف) صاف　　(ب) تندرست

(ج) خوبصورت　　(د) روشن

ب۔ اسلام کی ساری عبادتوں میں افضل ترین عبادت ہے۔

(الف) حج　　(ب) زکوٰۃ

(ج) نماز　　(د) روزہ

ج۔ حدیثِ پاک کے مطابق نماز کی کنجی ہے۔

(الف) وضو　　(ب) مسجد

(ج) جائے نماز　　(د) تلاوت

۔ قیامت کے دن کس کی وجہ سے چہرے، ہاتھ اور پاؤں روشن اور منور ہوں گے؟

(الف) سورج کی روشنی　　(ب) وضو

(ج) نماز　　(د) حج

2 مناسب الفاظ کی مدد سے خالی جگہ پُر کریں۔

۔ ہر نماز کے لیے تازہ وضو کرنا ________ کا کام ہے۔

ب۔ وضو اللہ تعالیٰ کی ________ کا سبب ہے۔

ج۔ وضو ________ کا کفارہ ہے۔

د۔ وضو سے پہلے ________ پڑھنی چاہیے۔

3 درج ذیل سوالات کے مختصر جواب دیں۔

الف۔ وضو سے کیا مراد ہے؟

ب۔ قرآن مجید میں وضو کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے کیا ارشاد فرمایا؟

ج۔ وضو کی فضیلت پر ایک حدیثِ مبارکہ کا ترجمہ لکھیں۔

4 درج ذیل سوالات کو تفصیل سے بیان کریں۔

الف۔ وضو کی فضیلت اور اہمیت بیان کریں۔

ب۔ وضو کے چار آداب لکھیں۔

سرگرمیاں برائے طلبہ

- طلبہ وضو کا عملی طریقہ اپنے والدین سے سیکھ کر اس پر عمل کریں۔

برائے اساتذہ کرام

- طلبہ کو وضو کے جسمانی اور روحانی فوائد کے بارے میں بتایا جائے۔
- طلبہ کو بتائیں نماز کے علاوہ کن کن مواقع پر وضو کرنا ضروری ہے۔

4۔ نماز

حاصلاتِ تعلم:

اس سبق کی تکمیل پر طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ :

- نماز کی اہمیت، فضیلت اور آداب جان سکیں۔
- نمازوں کی تعداد، رکعات، اور ناموں سے واقف ہو سکیں اور اہتمام کر سکیں۔

نماز کا تعارف

نماز کے لیے قرآن وحدیث میں صلوٰۃ کا لفظ استعمال ہوا ہے۔ صلوٰۃ کے معنی "دعا" کے ہیں۔ اصطلاح میں نماز عبادت اور بندگی کا ایک خاص طریقہ ہے جو اللہ تعالیٰ نے حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيِّينَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے ذریعے مسلمانوں کو سکھایا۔ مسلمانوں پر دن رات میں پانچ نمازیں فرض ہیں۔ جن کے نام: فجر، ظہر، عصر، مغرب اور عشاء ہیں۔

اہمیت وفضیلت

نماز اسلام کا اہم رکن ہے۔ نماز حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيِّينَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی مت پر فرض ہونے والی سب سے پہلی عبادت ہے۔ نماز یا صلوٰۃ ایک عبادت کی حیثیت سے پہلے تمام مذاہب کا حصّہ رہی ہے۔ ماز کا اہتمام حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيِّينَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ سب سے زیادہ فرماتے اور صحابہ کرام نضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کو بھی اس کے اہتمام کا حکم دیتے تھے۔ معراج کی رات اللہ تعالیٰ نے خود اپنے پیارے حبیب حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيِّينَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ سے کلام کیا اور نماز کا تحفہ دیا۔ قرآن مجید میں نماز قائم رنے کا حکم کئی بار آیا ہے۔

CamScanner

ارشادِ ربانی ہے:

وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَارْكَعُوْا مَعَ الرّٰكِعِيْنَ ۝

ترجمہ: ''اور نماز قائم رکھو اور زکوٰۃ دیا کرو اور رکوع کرنے والوں کے ساتھ (مل کر) رکوع کیا کرو'' (سورۃ البقرہ، آیت: 43)

نماز ہر مسلمان مرد و عورت پر فرض ہے۔ نماز مومن اور کافر میں فرق کرنے کا ایک ذریعہ ہے۔

حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے اس کے متعلق ارشاد فرمایا:

''مومن اور کافر کے درمیان فرق نماز کا چھوڑ دینا ہے۔'' (صحیح مسلم، حدیث: 82)

ہمیں حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی سنت کے مطابق دن رات میں پانچ مرتبہ نماز پڑھنی چاہیے کیونکہ یہ ہمارے پیارے نبی صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی آنکھوں کی ٹھنڈک ہے۔

نماز کے آداب

- نماز کے لیے جگہ، جسم اور لباس کا پاک ہونا ضروری ہے۔
- نماز میں قبلہ رو کھڑے ہونا ضروری ہے۔
- نماز کے الفاظ ٹھہر ٹھہر کر ادا کرنے چاہییں۔
- نماز کو اطمینان سے ادا کرنا چاہیے۔

CamScanner

- نماز ادا کرنے کے دوران غیر ضروری حرکات سے پرہیز کرنا چاہیے۔

- نماز میں ادھر ادھر نہیں دیکھنا چاہیے۔

نماز اسلام کی اہم ترین عبادت ہے۔ اس لیے ہمیں چاہیے کہ قرآن و حدیث میں نماز کی اہمیت کو ذہن میں رکھتے ہوئے نماز کی پابندی کی عادت پختہ کریں۔ اسی میں ہماری آخرت کی کامیابی اور نجات ہے۔

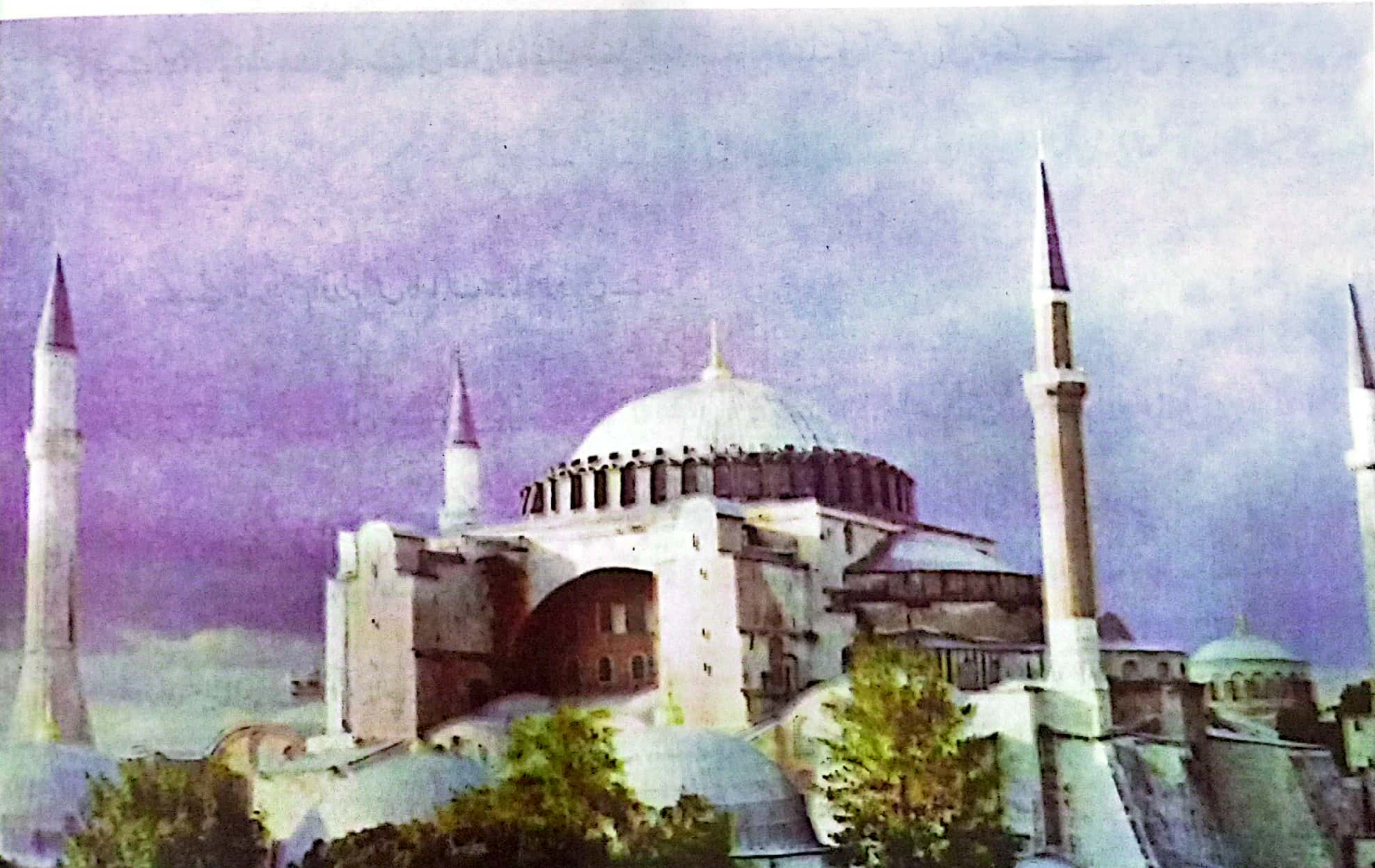

مشق

1 درست جواب کا انتخاب کریں۔

الف۔ مسلمانوں پر دن رات میں نمازیں فرض ہیں۔

(الف) تین　(ب) چار　(ج) پانچ　(د) سات

ب۔ نماز کا حکم نازل ہوا

(الف) شبِ قدر کو　(ب) شبِ برأت کو　(ج) شبِ معراج کو　(د) شبِ جمعہ کو

ج۔ توحید کے بعد کون سا رکن ہے جس کے بغیر دین کی عمارت قائم نہیں رہ سکتی؟

(الف) نماز　(ب) زکوۃ　(ج) حج　(د) روزہ

د۔ حدیث کے مطابق مومن اور کافر کے درمیان فرق ہے۔

(الف) نماز قائم کرنے سے　(ب) نیک کام کرنے سے　(ج) صدقہ کرنے سے　(د) سچ بولنے سے

2 مناسب الفاظ کی مدد سے خالی جگہ پُر کریں۔

الف۔ نماز کے لیے قرآن و حدیث میں ________ کا لفظ استعمال ہوا ہے۔

ب۔ نماز ہر مسلمان مرد و عورت پر ________ ہے۔

ج۔ نماز کے لیے جگہ، جسم اور لباس کا ________ ہونا ضروری ہے۔

د۔ نماز کے الفاظ ________ کر ادا کرنے چاہئیں۔

3 درج ذیل سوالات کے مختصر جواب دیں۔

الف۔ لفظ صلوٰۃ کے لفظی معنی کیا ہیں؟

ب۔ نماز کی فرضیت کے حوالے سے ایک آیت کا ترجمہ لکھیں۔

ج۔ نماز کی اہمیت کے حوالے سے کسی ایک حدیث کا ترجمہ لکھیں۔

4 درج ذیل سوالات کو تفصیل سے بیان کریں۔

الف۔ نماز کی اہمیت وفضیلت بیان کریں۔

ب۔ نماز کے آداب لکھیں۔

سرگرمیاں برائے طلبہ

- والدین کی مدد سے نیچے دیئے گئے نماز کے ناموں اور رکعات کے خانوں کو پر کریں اور اس کا چارٹ تیار کر کے کمرہ جماعت میں آویزاں کریں۔

نام نماز	سنت مؤکدہ	سنت غیر مؤکدہ	فرض	سنت مؤکدہ	نوافل	وتر	کل رکعتیں
فجر							
ظہر							
عصر							
مغرب							
عشاء							

- طلبہ کو نماز کی پابندی کی تلقین کریں۔ نیز نماز کی اہمیت وفضیلت سے تفصیلاً آگاہ کریں۔
- طلبہ کو نماز کے جسمانی اور روحانی فوائد کے بارے میں بتائیں۔

یہ کتاب محکمہ تعلیم حکومت بلوچستان کی جانب سے تعلیمی سال 2025 کے لیے مفت تقسیم کی جارہی ہے اور ناقابل فروخت ہے۔

CamScanner

5۔ قبلہ و مسجد

حاصلاتِ تعلم:

اس سبق کی تکمیل پر طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- قبلہ کا تعارف (مع قبلہ اول) اور اس کی اہمیت جان سکیں۔
- قبلہ کے ادب و احترام کو اپنی زندگیوں میں شامل کر سکیں۔
- مسجد کا تعارف اور اہمیت جان سکیں۔
- مسجد کے ادب و احترام کو اپنی عملی زندگی میں شامل کر سکیں۔

قبلہ کا تعارف

مسلمان جس طرف منہ کر کے نماز پڑھتے ہیں، اس کو قبلہ کہا جاتا ہے۔ مسلمانوں کا قبلہ بیت اللہ ہے، بیت اللہ کے معنیٰ ہیں اللہ تعالیٰ کا گھر۔ اسے خانۂ کعبہ بھی کہتے ہیں۔ خانۂ کعبہ مکّہ مکرّمہ میں واقع ہے۔

قبلہ کی اہمیت

قبلہ کی زیارت کرنا اور اس کا طواف کرنا بہت زیادہ اجر و ثواب کا کام ہے۔ مسجد الحرام میں عبادت کرنے کی بہت فضیلت ہے۔

قبلہ کے متعلق قرآن مجید میں ارشاد ہے:

اِنَّ اَوَّلَ بَیۡتٍ وُّضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِیۡ بِبَکَّۃَ مُبٰرَکًا وَّ ہُدًی لِّلۡعٰلَمِیۡنَ ۚ

ترجمہ: پہلا گھر جو لوگوں (کے عبادت کرنے) کے لیے مقرر کیا گیا تھا وہی ہے جو مکے میں ہے بابرکت اور جہان کے لیے موجبِ ہدایت۔ (سورۃ آل عمران، آیت:96)

مسجد اقصیٰ مسلمانوں کا قبلہ اوّل ہے۔ یہ خانہ کعبہ اور مسجد نبوی کے بعد تیسرا مقدس ترین مقام ہے۔

اسلام کے ابتدائی ایام میں مسلمان قبلہ اول کی طرف منہ کر کے نماز ادا کرتے تھے۔

قبلہ کے آداب

- قبلہ کی طرف منہ کر کے تھوکنا نہیں چاہیے۔
- قبلہ کی طرف پاؤں پھیلانے سے بھی گریز کرنا چاہیے۔
- قضائے حاجت کے وقت قبلہ کی طرف رخ یا پیٹھ کرنا منع ہے۔

CamScanner

مسجد کا تعارف

مسجد عربی زبان کا لفظ ہے جس کے معنیٰ ہیں سجدہ کرنے کی جگہ۔ وہ جگہ جسے نماز پڑھنے کے لیے وقف کر دیا جائے، اسے مسجد کہتے ہیں۔ مسلمان پانچ وقت کی نمازوں کے لیے مساجد جاتے ہیں۔ مساجد میں اذان اور باجماعت نماز کا اہتمام کیا جاتا ہے۔ اسلام میں مسجد کی بہت اہمیت ہے۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں ارشاد فرمایا:

وَاَنَّ الْمَسَاجِدَ لِلّٰهِ

ترجمہ: اور یہ کہ مسجدیں (خاص) اللہ تعالیٰ کی ہیں۔ (سورۃ الجن، آیت: 18)

اس لیے مسجدوں کو اللہ تعالیٰ کا گھر کہا جاتا ہے۔ ہمارے پیارے نبی صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے مدینہ منورہ پہنچ کر سب سے پہلے جو کام کیا، وہ ایک مسجد کی تعمیر تھی۔ یہی مسجد ساری دنیا میں دین کے پھیلنے کا ذریعہ بنی، جسے ہم مسجد نبوی کہتے ہیں۔

آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا ہے:

"جس نے اللہ تعالیٰ کے لئے مسجد بنائی اللہ تعالیٰ اس کے لئے جنت میں ایک محل تعمیر کرے گا"۔ (صحیح بخاری، حدیث: 450)

مسجد کے آداب

کیا آپ جانتے ہیں؟

مسجد اقصیٰ یروشلم، فلسطین میں واقع ہے۔ اور اس پر اسرائیل کا قبضہ ہے۔

درج ذیل باتیں مسجد کے احترام اور آداب میں شامل ہیں۔

- مسجد میں شور شرابا نہ کیا جائے۔
- مسجد کے آس پاس گندگی یا کوڑا کرکٹ نہ پھینکا جائے۔
- مسجد میں نہ تو اونچی آواز میں بات کی جائے اور نہ ہی غیر ضروری باتیں کی جائیں۔
- مسجد میں پاک صاف اور خوشبودار کپڑے پہن کر جانا چاہیے۔
- کوئی بدبودار چیز کھا کر مسجد میں نہ جائیں۔
- مسجد میں دوڑنا، کھیلنا یا مسجد کی کسی چیز کو نقصان پہنچانا بری بات ہے۔

مسجد چونکہ اللہ تعالیٰ کا گھر ہے اس لیے ہمیں چاہیے کہ اس کا احترام کریں اور اس کے آداب کا خیال رکھیں۔ اسی میں ہمارے لیے اجر و ثواب ہے اور اللہ تعالیٰ کی رضا ہے۔

مشق

1 درست جواب کا انتخاب کریں۔

الف۔ قبلہ سے مراد ہے۔

(الف) بیت المقدس (ب) خانۂ کعبہ (ج) مسجد نبوی (د) مسجد قباء

ب۔ خانہ کعبہ اور مسجد نبوی کے بعد تیسرا مقدس ترین مقام ہے۔

(الف) مسجدِ اقصیٰ (ب) مسجدِ عائشہ (ج) مسجدِ نمرہ (د) مسجدِ قبلتین

ج۔ مسجد گھر ہے۔

(الف) مسلمانوں کا (ب) نبیوں کا (ج) اللہ تعالیٰ کا (د) صحابہ کرام کا

د۔ خانۂ کعبہ واقع ہے۔

(الف) مدینہ منورہ میں (ب) فلسطین میں (ج) مکہ مکرمہ میں (د) عراق میں

ہ۔ مسجد زبان کا لفظ ہے۔

(الف) اردو (ب) فارسی (ج) یونانی (د) عربی

2 خالی جگہ پر کریں۔

الف۔ مسجدِ اقصیٰ ________ میں واقع ہے۔

ب۔ مسجد میں پاک صاف اور خوشبودار ________ پہن کر جانا چاہیے۔

CamScanner

ج- دنیا میں اللہ تعالیٰ کی سب سے پسندیدہ جگہیں ________ ہیں۔

د- وہ خاص جگہ جسے نماز پڑھنے کے لیے وقف کر دیا جائے، اسے ________ کہتے ہیں۔

3 درج ذیل سوالات کے مختصر جواب دیں۔

الف- قبلہ سے کیا مراد ہے؟

ب- قبلہ اوّل کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

ج- مسجد کی فضیلت کے حوالے سے حدیثِ مبارکہ کا ترجمہ لکھیں۔

4 درج ذیل سوالات کو تفصیل سے بیان کریں۔

الف- قبلہ کے آداب بیان کریں۔

ب- مسجد کا تعارف اور اس کے آداب بیان کریں۔

سرگرمیاں برائے طلبہ

- عالم اسلام کی چند تاریخی مساجد کی تصاویر کا البم تیار کریں۔

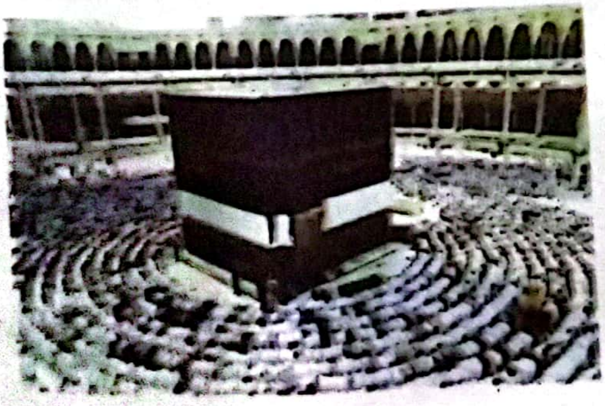

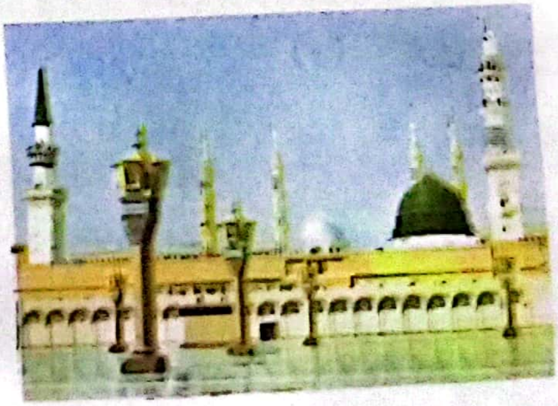

- ہفتہ وار پڑھی گئی نمازوں کو گوشوارہ کی مدد سے شمار کروایا جائے۔
- طلبہ کو خانہ کعبہ کے تعارف اور اس کی تعمیر کی کوئی ویڈیو دکھائی جائے۔

CamScanner

1۔ حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيِّينَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهٖ وَ أَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی حیاتِ طیبہ (قبل از بعثت)

حاصلاتِ تعلّم:

اس سبق کی تکمیل پر طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيِّينَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهٖ وَ أَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے خاندان اور آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهٖ وَ أَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی ولادت باسعادت، بوقتِ ولادت معجزات اور پرورش کے بارے میں جان سکیں۔
- آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهٖ وَ أَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے بچپن کے چیدہ چیدہ واقعات کے متعلق آگاہی حاصل کر سکیں۔
- حضرت ابو طالب کی آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهٖ وَ أَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ سے محبت اور کفالت کے بارے میں جان سکیں۔
- آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهٖ وَ أَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے سفرِ شام کے دوران پیش آنے والے واقعات کو جان سکیں۔
- حلف الفضول جیسے اہم تاریخی واقعہ اور اس کی اہم شقوں سے واقف ہو سکیں۔
- پیارے نبی حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيِّينَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهٖ وَ أَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی مکہ مکرمہ میں ابتدائی زندگی کے واقعات، حضرت خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے نکاح، حجرِ اسود کی تنصیب وغیرہ سے آگاہ ہو سکیں گے۔

حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيِّينَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهٖ وَ أَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی ولادتِ باسعادت

ہمارے پیارے نبی حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيِّينَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهٖ وَ أَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ بارہ ربیع الاول بمطابق 22 اپریل 571 عیسوی کو عرب کے مشہور شہر مکہ مکرمہ میں پیدا ہوئے۔ آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهٖ وَ أَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے قبیلۂ قریش کے ایک خاندان بنو ہاشم میں آنکھ کھولی۔ آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهٖ وَ أَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی والدہ ماجدہ کا نام حضرت آمنہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا ہے۔ آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهٖ وَ أَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے والدِ ماجد حضرت عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهٖ وَ أَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی پیدائش سے پہلے ہی وفات پا گئے تھے۔

دل چسپ بات

حضرت عبد المطلب کا اصل نام شیبہ تھا۔ حضرت عبد المطلب نے آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهٖ وَ أَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی پیدائش کے ساتویں دن عقیقہ کیا اور آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهٖ وَ أَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کا نام "محمد" رکھا۔ (شمائل ترمذی)

CS CamScanner

آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے دادا کا نام حضرت عبدالمطلب تھا، جن کا مکہ مکرمہ میں بہت احترام کیا جاتا تھا۔

جب آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی ولادت ہوئی تو بے شمار معجزے ظاہر ہوئے۔ خانہ کعبہ کے تمام بت گر پڑے۔ کسریٰ کے محلوں کے چودہ مینار گر گئے۔ فارس کے آتش کدے سرد پڑ گئے۔

عرب کے گھرانوں میں رواج تھا کہ وہ بچوں کو دودھ پلانے اور ان کی پرورش کے لیے دائیوں کے حوالے کر دیتے تھے۔ آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کو بھی ولادت کے چھ مہینے بعد آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے دادا نے ایک نیک خاتون حضرت حلیمہ سعدیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے حوالے کیا۔ دو سال تک حضور صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی پرورش حضرت حلیمہ سعدیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے کی۔

نبی کریم صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کا بچپن

جب آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی عمر چھ سال ہوئی تو والدہ ماجدہ بھی وفات پا گئیں۔ آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی پرورش کی ذمہ داری آپ کے دادا حضرت عبدالمطلب نے لی۔ جب آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ آٹھ سال کے ہوئے تو آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے پیارے دادا حضرت عبدالمطلب کا بھی انتقال ہو گیا۔ حضرت عبدالمطلب کی وفات کے بعد آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی پرورش چچا حضرت ابو طالب نے کی۔ حضرت ابو طالب آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی ہر ضرورت کا خیال رکھتے اور ہمیشہ آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کو اپنے ساتھ رکھتے تھے۔ نبی کریم صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ میں بچپن ہی سے اعلیٰ صفات نبوت کی نشانیاں موجود تھیں۔

سفرِشام

آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ عَلٰى آلِهٖ وَ أَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ جب بارہ سال کے ہوئے تو حضرت ابو طالب آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ عَلٰى آلِهٖ وَ أَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کو اپنے ساتھ تجارتی قافلے میں شام لے گئے۔ راستے میں ایک عیسائی عالم نے حضرت ابوطالب کو آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ عَلٰى آلِهٖ وَ أَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ میں موجود نبوت کی نشانیاں بتائیں اور یہ بھی کہا کہ انھیں شام لے کر نہ جائیں کیونکہ یہودی انہیں پہچان لیں گے۔ ایسا نہ ہو کہ یہودی انھیں نقصان پہنچائیں۔ حضرت ابو طالب نے اُن کی بات مان لی اور اپنا سامانِ تجارت وہیں فروخت کر دیا اور آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ عَلٰى آلِهٖ وَ أَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کو لے کر مکّہ مکرمہ واپس آ گئے۔

حِلْفُ الْفُضُول

دل چسپ بات

حلف کے معنی معاہدے کے ہیں۔ الفضول فضل کی جمع ہے۔ اس معاہدے کے قائم کرانے میں جن لوگوں نے کوشش کی تھی ان کے ناموں کے شروع میں لفظ فضل تھا اس لیے اس معاہدے کو "حلف الفضول" کا نام دیا گیا۔

آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ عَلٰى آلِهٖ وَ أَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی عمر مبارک جب پندرہ سال ہوئی تو عرب کے دو قبیلوں قریش اور قیس میں ایک بڑی خونریز جنگ ہوئی۔ اس جنگ میں بہت سے لوگ مارے گئے اور لوگوں کا بہت مالی نقصان ہوا۔ اس جنگ کو "حربِ فِجار" کہتے ہیں۔ یہ ان مہینوں میں لڑی گئی جن میں لڑنا حرام تھا۔ اس لیے آئندہ اس قسم کی جنگ سے بچنے کے لیے ایک معاہدے کیا گیا جو "حلف الفضول" کے نام سے مشہور ہوا۔ آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ عَلٰى آلِهٖ وَ أَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ بھی اس معاہدے میں شامل تھے۔

اُم المومنین حضرت خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے شادی

حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيِّيْن صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ عَلٰى آلِهٖ وَ أَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے روزی کمانے کے لیے تجارت کا پیشہ اپنایا۔ آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ عَلٰى آلِهٖ وَ أَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی دیانت اور ایمان داری کی وجہ سے قریش کی ایک معزز اور مالدار خاتون حضرت خدیجۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے اپنا سامان تجارت کے لیے شام لے جانے کی درخواست کی۔ آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ عَلٰى آلِهٖ وَ أَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ حضرت خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا سامان لے کر روانہ ہو گئے۔ اس سفر میں حضرت خدیجۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا غلام میسرہ بھی آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ عَلٰى آلِهٖ وَ أَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے ساتھ تھا۔ وہ آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ عَلٰى آلِهٖ وَ أَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی دیانت داری سے بہت متاثر ہوا اور حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو سفر کے حالات سے آگاہ

CamScanner

جس سے متاثر ہو کر حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے آپ کے پاس شادی کا پیغام بھیجا جسے آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَ أَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے حضرت ابو طالب کے مشورے سے قبول فرمایا۔ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَ أَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کا نکاح بھی حضرت ابو طالب نے پڑھایا۔ اُس وقت آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ عَلٰی آلِہٖ وَ أَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی عمر پچیس سال تھی، جبکہ حضرت خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی عمر چالیس سال تھی۔

حجرِ اسود کی تنصیب

حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیِّیْنَ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَ أَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی نبوت سے کچھ عرصہ قبل بارش کی وجہ سے خانہ کعبہ کی یواروں کو شدید نقصان پہنچا۔ لہذا خانہ کعبہ کی از سرِ نو تعمیر کی گئی۔ ہر شخص چاہتا تھا کہ یہ خدمت اس کے ہاتھ سے انجام ئے۔ نوبت لڑائی تک جا پہنچی۔ خاندانِ قریش کے ایک معزز شخص نے مشورہ دیا کہ کل سب سے پہلے جو شخص خانہ کعبہ میں آئے

اوہی ثالث قرار دے دیا جائے گا۔ سب نے اس تجویز کو پسند یا۔ دوسرے دن لوگ موقع پر پہنچے تو دیکھا کہ آپ صَلَّی اللہُ یْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَ أَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ سب سے پہلے وہاں موجود تھے۔ پر انہوں نے کہا کہ یہ امین ہیں اور ہم ان کے فیصلے پر راضی ہیں پ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَ أَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے اپنی چادر بچھا حجرِ اسود کو اس میں رکھا اور سب سرداروں سے فرمایا کہ چادر کنارے تھام لیں اور اوپر کو اُٹھا لیں۔ جب چادر مقررہ جگہ برابر پہنچ گئی تو آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَ أَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ ود حجرِ اسود کو اٹھا کر نصب فرما دیا۔ اس طرح ایک بڑی لڑائی رہ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَ أَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی بہترین عملی سے ٹل گیا۔

CamScanner

مشق

1 درست جواب کا انتخاب کریں۔

الف۔ حربِ فِجار قبیلہ قریش اور قبیلہ ______ کے درمیان لڑی گئی۔

(الف) بنوسعد (ب) اوس (ج) قیس (د) خزرج

ب۔ حضرت عبدالمطلب کی وفات کے بعد نبی کریم صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی پرورش کس نے کی؟

(الف) رضاعی والدہ حضرت حلیمہ سعدیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا (ب) چچا حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

(ج) چچا حضرت ابوطالب (د) چچا حضرت امیر حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

ج۔ تجارت کی غرض سے آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ ______ تشریف لے گئے۔

(الف) مصر (ب) لیبیا (ج) شام (د) عراق

د۔ آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ سے نکاح کے وقت حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی عمر مبارک ______ تھی۔

(الف) پچیس سال (ب) تیس سال (ج) چالیس سال (د) پچاس سال

2 خالی جگہ پر کریں۔

الف۔ آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے قبیلہ قریش کے ایک خاندان ______ میں آنکھ کھولی۔

ب۔ حضرت عبدالمطلب کی وفات کے وقت آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی عمر مبارک ______ تھی۔

CamScanner

ج۔ حضرت خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے غلام کا نام ______________________________ تھا۔

د۔ حجرِ اسود کو نصب کرنے کا مبارک کام ______________ کے سپرد ہوا۔

3 درج ذیل سوالات کے مختصر جواب دیں۔

الف۔ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَ أَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی پیدائش کے وقت عرب گھرانوں میں کیا رواج تھا؟

ب۔ حضرت ابو طالب نے آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَ أَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی پرورش کس طرح کی؟

ج۔ حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے کس چیز سے متاثر ہو کر آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَ أَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ سے نکاح کی درخواست کی؟

د۔ حجرِ اسود نصب کرنے کا جھگڑا کس طرح حل ہوا؟

4 درج ذیل سوالات کو تفصیل سے بیان کریں۔

الف۔ حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَ أَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی پیدائش اور خاندان کے بارے میں لکھیں۔

ب۔ نبی کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَ أَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کا بچپن کیسے گزرا؟

سرگرمیاں برائے طلبہ

- پیارے نبی حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَ أَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے دادا، والد اور چچا کے اسمائے گرامی کا ایک چارٹ تیار کریں۔

برائے اساتذہ کرام

- سیرت النبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَ أَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے موضوع پر ذہنی آزمائش اور تقریری مقابلہ کروایا جائے۔
حلف الفضول کی اہمیت کے بارے میں طلبہ کو بتائیں۔
- محبتِ رسول صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَ أَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کا جذبہ اجاگر کرنے کے لیے نعت خوانی کا مقابلہ کروائیں۔

CamScanner

2۔ حضرت محمد رسول اللہ خاتم النّبیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَ أَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی صداقت و امانت اور حُسنِ معاملات

حاصلاتِ تعلّم

اس سبق کی تکمیل پر طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- صداقت، امانت اور حُسنِ معاملات کے معنی و مفہوم جان سکیں۔
- آپ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَ أَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی صداقت، امانت اور حُسنِ معاملات کے بارے میں جان سکیں۔
- پیارے نبی صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَ أَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے حُسنِ اخلاق کو جان کر اس پر عمل پیرا ہو سکیں۔
- پیارے نبی صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَ أَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی صداقت و امانت کے اثرات جان سکیں۔
- آپ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَ أَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی سیرت پر عمل کر کے خود بھی سچے اور سچ کا ساتھ دینے والے بن سکیں۔
- آپ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَ أَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی سیرت و کردار کی پیروی روزمرہ زندگی میں کر سکیں اور دنیا و آخرت میں کامیاب ہو سکیں۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

صداقت کا مفہوم

صداقت کے معنی ہیں سچائی۔ اس کا مفہوم یہ ہے کہ جو بھی بات جیسی ہو اس کو اسی طرح بیان کیا جائے۔

صداقت

ہمارے نبی حضرت محمد رسول اللہ خاتم النّبیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَ أَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ ہمیشہ سچ بولتے اور دوسروں کو بھی سچ بولنے کی تعلیم فرماتے تھے۔

آپ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَ أَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی سچائی کو آپ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَ أَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے دشمن بھی مانتے تھے۔ اسی وجہ سے آپ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَ أَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو "صادق" یعنی سچا کے لقب سے پکارتے تھے۔

مکہ مکرمہ میں آپ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَ أَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو اللہ تعالیٰ نے لوگوں کو اسلام کی دعوت دینے کا حکم دیا۔ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَ أَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ ایک دن "صفا" نامی پہاڑی پر تشریف لے گئے اور لوگوں کو اکٹھا کر کے فرمایا کہ اگر میں آپ سے

کہوں کہ اس پہاڑ کے پیچھے ایک لشکر مکہ مکرمہ پر حملے کے لیے آرہا ہے، تو کیا آپ میری بات مان لیں گے؟ اس پر سب نے ایک ہی جواب دیا: ہم ضرور مان لیں گے کیوں کہ آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَ أَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ ہمیشہ سچ بولتے ہیں۔

ابوجہل جو آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَ أَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ کا سب سے بڑا دشمن تھا، وہ کہا کرتا تھا کہ "میں آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَ أَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ کو جھوٹا نہیں کہتا۔ آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَ أَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ ہمیشہ سچ بولنے والے ہیں، البتہ جو پیغام آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَ أَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ ہمیں دے رہے ہیں، ہم اس کو نہیں مانتے"۔

امانت داری

کیا آپ جانتے ہیں؟

امانت کا مفہوم

امانت کا مطلب ہے کہ اگر کوئی شخص ہمارے پاس کوئی چیز رکھوائے تو اس کو اسی حالت میں اسے واپس کی جائے اور "اپنی ذمہ داری کو ٹھیک طرح سے نبھانا" امانت کہلاتا ہے۔

آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَ أَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ کی امانت و دیانت کی وجہ سے مکّہ مکرمہ کے لوگ آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَ أَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ کو "امین" کے لقب سے پکارتے تھے۔ مکّہ مکرمہ کے لوگ اپنی قیمتی چیزیں بطور امانت آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَ أَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ کے پاس رکھواتے تھے اور آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَ أَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ بحفاظت واپس کرتے۔ ہجرتِ مدینہ کی رات آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَ أَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ نے لوگوں کی امانتیں حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے سپرد کیں اور فرمایا کہ امانتیں ان کے مالکوں کو واپس کر کے ہمارے پاس آجانا۔

آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَ أَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ نے فرمایا: "جس شخص میں امانت داری نہیں وہ صاحبِ ایمان نہیں ہوسکتا"۔

- امانت کو اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں مؤمنوں کی صفات میں سے ایک صفت قرار دیا ہے۔

صداقت و امانت آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَ أَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ کی اعلیٰ صفات میں سے ہیں۔ اس وجہ سے آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَ أَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ کے جانی دشمن بھی آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَ أَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ کی بہت عزت و احترام کرتے تھے۔

یہ کتاب محکمہ تعلیم حکومت بلوچستان کی جانب سے تعلیمی سال 2025ء کے لیے مفت تقسیم کی جارہی ہے اور ناقابل فروخت ہے

CamScanner

حُسنِ مُعاملات

روزمرہ مُعاملات میں حضور اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَ أَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کا کردار نہایت پاکیزہ اور اعلیٰ تھا۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَ أَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے تجارت میں قسمیں کھا کر، ناپ تول میں کمی کر کے، جھوٹ بول کر اور ملاوٹ کر کے مال فروخت کرنے سے سختی سے منع فرمایا ہے۔ کیونکہ یہ چیزیں حُسنِ مُعاملات کے خلاف ہیں۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

حُسنِ مُعاملات کے معنی و مفہوم

زندگی کے تمام معاملات کو سچائی اور دیانت داری سے سرانجام دینا حُسنِ معاملات کہلاتا ہے۔

نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَ أَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ ایک مرتبہ بازار میں تشریف لے جا رہے تھے دیکھا کہ ایک آدمی غلہ بیچ رہا تھا۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَ أَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے غلے کے ڈھیر کے اندر ہاتھ ڈال کر دیکھا۔ وہ غلہ اوپر سے خشک تھا لیکن اندر سے گیلا تھا۔ اس موقع پر آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَ أَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا

فرمانِ الٰہی

ناپ اور تول انصاف کے ساتھ پورا پورا کیا کرو۔

(سورۃ الانعام، آیت: 152)

"جو شخص دھوکا دے وہ ہم میں سے نہیں ہے۔" (جامع الترمذی، حدیث: 1315)

اسلام نے زندگی کے ہر معاملے میں حُسنِ مُعاملات کے بارے میں تاکید فرمائی ہے۔

ہمارے معاشرے میں جھوٹ اور خیانت کی وجہ سے ایک بگاڑ پیدا ہو گیا ہے۔ اس لیے ہمیں چاہیے کہ صداقت اور امانت، جو کہ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَ أَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے اُسوۂ حسنہ میں سے ہیں، ان پر عمل کریں تا کہ ہم معاشرے میں امن اور سکون کی زندگی گزار سکیں اور ہماری آخرت بھی اچھی ہو۔

مشق

1 درست جواب کا انتخاب کریں۔

الف۔ جو بھی بات جیسی ہو اس کو اسی طرح سے بیان کرنا کہلاتا ہے۔

(الف) صداقت (ب) امانت (ج) ایمان داری (د) رواداری

ب۔ جس شخص کو کوئی چیز حفاظت کے لیے دی جاتی ہے اسے کہتے ہیں۔

(الف) صادق (ب) شاہد (ج) امین (د) عابد

ج۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے مکہ مکرمہ والوں کی امانتیں سپرد کیں۔

(الف) حضرت علیؓ کے (ب) حضرت عمرؓ کے (ج) حضرت عثمان غنیؓ کے (د) حضرت ابوبکر صدیقؓ کے

د۔ تجارت میں مال فروخت کرنے سے منع کیا گیا ہے۔

(الف) قسمیں کھا کر (ب) زیادہ منافع کما کر (ج) کم منافع کما کر (د) نقص بتا کر

2 خالی جگہ پر کریں۔

الف۔ جو شخص ______ دے وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

ب۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے جانی دشمن بھی آپ کی بڑی ______ کرتے تھے۔

ج۔ لین دین کے معاملات کو سچائی اور دیانت داری سے نمٹانے کو ______ کہتے ہیں۔

د۔ جھوٹ اور خیانت کی وجہ سے معاشرے میں ______ پیدا ہوتا ہے۔

CamScanner

3 درج ذیل سوالات کے مختصر جواب دیں۔

الف۔ صداقت و امانت کا مفہوم بیان کریں۔

ب۔ امانت داری کے بارے میں نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کا ایک فرمان تحریر کریں۔

ج۔ ناپ تول کے متعلق اللہ تعالیٰ نے کیا ارشاد فرمایا؟

د۔ حُسنِ مُعاملات کے معنی اور مفہوم بیان کریں۔

4 درج ذیل سوالات کو تفصیل سے بیان کریں۔

الف۔ نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی امانت داری کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

ب۔ حُسنِ مُعاملات کسے کہتے ہیں؟ نیز حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی سیرت سے کوئی مثال دیں۔

سرگرمیاں برائے طلبہ

- طلبہ اپنی ذاتی زندگی کے سچ بولنے کے واقعات جماعت میں سنائیں۔
- سیرت النبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی کتاب سے نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی صداقت و امانت اور حسن معاملات کے مزید واقعات پڑھ کر ساتھیوں کو بتائیں۔

- حضرت محمد رسول اللہ خاتم النّبیّین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی صداقت و امانت کے بارے میں جماعت میں مذاکرہ کیا جائے۔
- حضرت محمد رسول اللہ خاتم النّبیّین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے حُسنِ مُعاملات کے بارے میں اسمبلی میں ذہنی آزمائش کا مقابلہ کروایا جائے۔

CamScanner

3۔ حضرت محمد رسول اللہ خاتم النّبیّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی رواداری اور صبر و تحمل

حاصلاتِ تعلّم

اس سبق کی تکمیل پر طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- رواداری کا معنی و مفہوم جان سکیں۔
- رواداری کے حوالے سے حضرت محمد رسول اللہ خاتم النّبیّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی تعلیمات جان لیں۔
- رواداری جیسی عظیم قدر کو اپنی زندگی میں شامل کر سکیں۔
- صبر و تحمل کا معنی و مفہوم جان سکیں اور اس حوالے سے حضرت محمد رسول اللہ خاتم النّبیّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے اُسوۂ حسنہ کو جان سکیں۔
- پیارے نبی حضرت محمد رسول اللہ خاتم النّبیّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی سیرت کے مطابق اپنی زندگی میں رواداری اور صبر و تحمل سے کام لیں۔

حضرت محمد رسول اللہ خاتم النّبیّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی رواداری

ہمارے نبی حضرت محمد رسول اللہ خاتم النّبیّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے جب اللہ تعالیٰ کے حکم سے لوگوں کو اسلام کی دعوت دی تو کسی بھی قسم کی زبردستی نہیں کی۔ آپ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے لوگوں کو اسلام کی دعوت پیار، محبت اور نہایت عاجزی سے دی۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

رواداری کا مفہوم

رواداری کے لفظی معنی ہیں برداشت کرنا۔ رواداری سے مراد کسی کی ایسی بات کو برداشت کرنا ہے، جو ہمارے مزاج کے خلاف ہو، مثلاً دوسرے مذہب یا عقیدہ رکھنے والے کی بات سُننا اور ان کو ان کے مذہب اور عقیدے پر قائم رہنے کا حق دینا، رواداری ہے۔

ایک مرتبہ نجران کے مسیحی لوگوں کا ایک وفد آپ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ آپ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے انہیں اسلام کی دعوت دی جسے انہوں نے قبول نہ کیا۔ لیکن آپ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے ان پر کسی قسم کی زبردستی نہیں کی۔ پ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے مشرکوں، اور یہودیوں کے ساتھ اعلیٰ درجے کے حُسنِ سلوک کا مظاہرہ کیا۔ س کی کوئی مثال نہیں ملتی۔ ایک دفعہ کسی مسلمان نے یہودی کو تھپڑ مارا۔ یہودی نے یہ شکایت آپ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے سامنے پیش کی تو آپ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے مسلمان سے ناراضی کا اظہار کیا۔ یہ

CamScanner

آپ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی رواداری کی اعلیٰ مثال ہے۔

فرمانِ الٰہی

ترجمہ: اے ایمان والو! صبر اور نماز کے ذریعے (اللہ کی) مدد طلب کیا کرو بے شک اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔

(سورۃ البقرۃ، آیت:153)

اُسوۂ حسنہ اور صبر و تحمل

دنیا میں جتنے بھی نبی یا رسول آئے ہیں اُن کو اپنی ہی قوم کے ہاتھوں تکلیفیں پہنچی ہیں۔ ہمارے پیارے نبی حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے جب مکّہ مکرمہ کے مشرکوں کو اسلام کی دعوت دی تو انہوں نے آپ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کو طرح طرح کی تکلیفیں دیں۔ آپ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے ایک دفعہ فرمایا کہ "کسی نبی کو اتنی تکلیفیں نہیں پہنچائی گئیں جتنی کہ مجھے پہنچائی گئیں"۔

(جامع ترمذی، حدیث:2472)

کیا آپ جانتے ہیں؟

صبر و تحمل کے معنی و مفہوم

صبر کے معنی ہیں کسی کی ناجائز سخت بات کو برداشت کرنا جبکہ اس سے نرمی سے پیش آنا تحمل کہلاتا ہے۔ کسی خوشی، مصیبت، غم اور پریشانی کے وقت خود کو قابو میں رکھتے ہوئے اللہ اور رسول صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی مقرر کردہ حدود میں رہنا صبر و تحمل کہلاتا ہے۔

ایک بار حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ خانہ کعبہ کے پاس نماز پڑھ رہے تھے، جب آپ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ سجدے میں گئے تو عقبہ بن معیط نے آپ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی کمر مبارک پر اونٹ کی اوجھڑی ڈال دی، جس کی بنا پر آپ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ سجدے سے گردن نہ اُٹھا سکے۔ آپ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی پیاری بیٹی حضرت فاطمۃ الزہرا رضی اللہ تعالیٰ عنھا نے جب آپ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی یہ حالت دیکھی تو آپ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی کمر مبارک سے اوجھڑی ہٹائی، تب آپ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے سجدے سے اپنا سر مبارک اٹھایا اور ان کو جواب میں کچھ نہیں کہا، بلکہ صبر و تحمل سے کام لیا۔

ہمیں آپ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے اُسوۂ حسنہ پر عمل کرتے ہوئے صبر و تحمل اور رواداری سے کام لینا چاہیے۔ اسی میں ہماری دنیا اور آخرت کی کامیابی ہے۔

دل چسپ بات

رسول کریم صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کا ایک خادم یہودی تھا۔ جب وہ بیمار ہو گیا تو آپ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ اس کی عیادت کے لیے تشریف لے گئے۔

CamScanner

مشق

1 درست جواب کا انتخاب کریں۔

الف۔ صبر کے معنی ہیں۔

(الف) تکلیف اٹھانا (ب) حوصلہ بڑھانا (ج) برداشت کرنا (د) نیکی کرنا

ب۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی پشت سے اوجھڑی اٹھائی۔

(الف) حضرت زینب رضی اللہ تعالیٰ عنھا نے (ب) حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنھا نے

(ج) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنھا نے (د) حضرت خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ تعالیٰ عنھا نے

ج۔ نجران کے عیسائیوں کا اسلام کی دعوت پر ردِ عمل تھا۔

(الف) ناراض ہو گئے (ب) انکار کر دیا (ج) سوچ میں پڑ گئے (د) خوش ہو گئے

د۔ غیر مسلموں کے ساتھ اچھا رویہ رکھنا کہلاتا ہے۔

(الف) صبر (ب) تحمل (ج) رواداری (د) اخوت

2 خالی جگہ پر کریں۔

الف۔ رسول کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کا ایک خادم ________ تھا۔

ب۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی خدمت میں ________ کے مسیحی لوگوں کا ایک وفد حاضر ہوا۔

ج۔ جب آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے مشرکین مکہ مکرمہ کو اسلام کی دعوت دی تو انہوں نے جواب میں طرح طرح کی ________ دیں۔

د۔ حضور صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ اپنے بیمار خادم کی ______ کے لیے تشریف لے گئے۔

3 درج ذیل سوالات کے مختصر جواب دیں۔

الف۔ رواداری کا معنی اور مفہوم بیان کریں۔

ب۔ یہودی کے تھپڑ مارنے پر آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے مسلمان سے کیا فرمایا؟

ج۔ مشرکین مکہ مکرمہ کی تکالیف دینے پر آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کا ان کے ساتھ رویہ کیسا تھا؟

4 درج ذیل سوالات کو تفصیل سے بیان کریں۔

الف۔ رواداری سے متعلق حضور صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی تعلیمات بیان کریں۔

ب۔ صبر وتحمل کا مفہوم اور آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی تعلیمات بیان کریں۔

ج۔ آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی رواداری کے بارے میں کوئی واقعہ تحریر کریں۔

سرگرمیاں برائے طلبہ

- رواداری کے بارے میں آپس میں گفتگو کریں اور حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی رواداری کے حوالے سے چند واقعات یاد کریں۔
- سیرت النبی صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ سے صبر وتحمل کے مزید واقعات ایک دوسرے کو سنائیں۔

- جماعت میں باہمی بات چیت کروائی جائے کہ موجودہ دور میں کیسے رواداری اور صبر وتحمل کا مظاہرہ کیا جاسکتا ہے۔
- سیرت نبوی صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ سے رواداری کے مزید واقعات طلبہ کو سنائیں جائیں۔

CamScanner

اخلاق و آداب

1۔ سچ کی اہمیت

حاصلاتِ تعلم:

اس سبق کی تکمیل پر طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- سچ کے بارے میں قرآن و سنت کی تعلیمات جان سکیں۔
- سچائی کی اہمیت جان سکیں اور سچ کے فوائد اور جھوٹ کے نقصانات جان سکیں۔
- اپنے ہر معاملے میں جھوٹ سے اجتناب اور سچائی کو اپنا کر عملی نمونہ پیش کر سکیں۔

اللہ تعالیٰ نے انسان کو جو نیک صفات اپنانے کا حکم دیا ہے، ان میں سے ایک ''سچ'' ہے۔ سچ بولنے سے مراد ہے کہ انسان وہی بات کرے جو اس کے دل میں ہو اور غلط بات کرنے سے گریز کرے۔ اسلام میں سچائی کی اس قدر اہمیت ہے کہ ہر مسلمان کو ہمیشہ نہ صرف سچ بولنے کی تاکید کی گئی ہے بلکہ سچے لوگوں کا ساتھ دینے اور ان کی صحبت میں رہنے کا بھی حکم دیا گیا ہے۔ قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے:

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَكُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِيْنَ

ترجمہ: ''اے اہلِ ایمان! اللہ سے ڈرتے رہو اور سچے لوگوں کے ساتھ رہو۔'' (سورۃ التوبۃ، آیت:119)

اسی طرح ایک اور مقام پر سچ بولنے والوں کے لیے انعام کا تذکرہ کرتے ہوئے کہا گیا ہے:

''اللہ تعالیٰ نے ان کے لیے مغفرت اور اجرِ عظیم کو مقرر کر دیا ہے۔'' (سورۃ الاحزاب، آیت:35)

حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے بھی سچائی کی اہمیت پر زور دیا ہے اور ہر مسلمان کو سے اپنانے کا حکم دیا ہے۔ آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ خود بھی سچائی کا بہترین نمونہ تھے۔ آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ

CamScanner

عَلٰى آلِهٖ وَ أَصْحَابِهٖ وَ سَلَّمَ کی سچائی ہی کی وجہ سے مکہ مکرمہ کے لوگ آپ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ عَلٰى آلِهٖ وَ أَصْحَابِهٖ وَ سَلَّمَ کو صادق کے لقب سے پکارتے تھے۔

> **فرمانِ نبوی خاتم النبیین صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ عَلٰى آلِهٖ وَ أَصْحَابِهٖ وَ سَلَّمَ**
>
> حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ عَلٰى آلِهٖ وَ أَصْحَابِهٖ وَ سَلَّمَ نے ارشاد فرمایا "اس وقت تک بندے کا ایمان مکمل نہیں ہوگا جب تک کہ وہ جھوٹ کو چھوڑ نہ دے حتیٰ کہ مذاق میں بھی جھوٹ نہ بولے" (مسند احمد، صفحہ: 364)۔

نبی کریم صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ عَلٰى آلِهٖ وَ أَصْحَابِهٖ وَ سَلَّمَ نے سچائی کی اہمیت بیان کرتے ہوئے ارشاد فرمایا:

"بے شک سچائی نیکی ہے اور بے شک نیکی جنت کی طرف لے کر جاتی ہے اور بے شک جھوٹ گناہ ہے اور بے شک گناہ جہنم کی طرف لے کر جاتا ہے۔" (صحیح البخاری، حدیث: 6094)

سچ کے فوائد:

سچ بولنے سے انسان کو کئی فوائد حاصل ہوتے ہیں جن میں سے چند ایک درج ذیل ہیں:

- سچ بولنے سے انسان کے اعتماد میں اضافہ ہوتا ہے۔
- سچ بولنے والے کو معاشرے میں عزت و احترام سے دیکھا جاتا ہے۔
- سچ معاشرے میں امن و سکون قائم کرتا ہے۔
- سچ انسان کو بہت سی برائیوں اور گناہوں سے بچاتا ہے۔

معاشرے کے امن و سکون اور اس کی تعمیر و ترقی کی بنیاد سچ پر ہے۔ سچ اسلامی معاشرے کا بنیادی حصہ ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اسلام میں اس کو اپنانے کی بہت تاکید کی گئی ہے۔ سچ بولنا ایک ایسا عمل ہے کہ جس سے نہ صرف انسان کو اس کا اجر ملتا ہے، بلکہ اس سے انسان کی زندگی پر بھی کئی اچھے اثرات ہوتے ہیں۔ جبکہ جھوٹ ایک ایسا عمل ہے جس سے اللہ اور اس کے رسول صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ عَلٰى آلِهٖ وَ أَصْحَابِهٖ وَ سَلَّمَ ناراض ہوتے ہیں اور انسان کی دنیا اور آخرت دونوں ہی تباہ ہو جاتی ہیں۔

اس لیے ہمیں چاہیے کہ ہم ہمیشہ سچ بولیں اور سچائی کا ساتھ دیں۔ اسی میں اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی رضا ہے اور اسی میں ہماری بھلائی ہے۔

CamScanner

مشق

1 درست جواب کا انتخاب کریں۔

الف۔ ایک مسلمان کو صحبت میں رہنے کا حکم دیا گیا ہے۔

(الف) نافرمان لوگوں کی (ب) جھوٹے لوگوں کی

(ج) سچے لوگوں کی (د) برے لوگوں کی

ب۔ وہی بات کرنا جو انسان کے دل میں ہو، کہلاتا ہے۔

(الف) سچ (ب) عفوودرگزر (ج) احترام (د) یقین

ج۔ اللہ تعالیٰ نے مغفرت اور اجرِ عظیم کا وعدہ کیا ہے۔

(الف) سچ بولنے والوں سے (ب) رواداری کرنے والوں سے

(ج) تجارت کرنے والوں سے (د) پورا تولنے والوں سے

د۔ حدیث کے مطابق جب تک بندہ جھوٹ بولنا نہ چھوڑ دے، اس کا مکمل نہیں ہوتا۔

(الف) ایمان (ب) حج (ج) صدقہ (د) روزہ

2 خالی جگہ پر کریں۔

الف۔ اللہ تعالیٰ نے انسان کو ________ اپنانے کا حکم دیا ہے۔

ب۔ انسانی معاشرے کی تعمیر و ترقی کی بنیاد ________ پر ہے۔

ج۔ سچ بولنے سے انسان کے ________ میں اضافہ ہوتا ہے۔

۔ جھوٹ بولنے والے سے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ ________ ہوتے ہیں۔

3 درج ذیل سوالات کے مختصر جواب دیں۔

الف۔ سچ کے معنی بیان کریں۔

ب۔ قرآن مجید میں سچ بولنے والوں کے لیے کس انعام کا ذکر ہے؟

ج۔ سچ کے بارے میں کسی ایک حدیث مبارکہ کا ترجمہ تحریر کریں۔

4 درج ذیل سوالات کو تفصیل سے بیان کریں۔

الف۔ سچ کی اہمیت قرآن وحدیث کی روشنی میں واضح کریں۔

ب۔ سچ بولنے کے فوائد تحریر کریں۔

سرگرمیاں برائے طلبہ

- سچائی کی عظمت اپنے الفاظ میں بیان کریں۔
- روزمرہ زندگی میں سچ بولنے کے واقعات ایک دوسرے کو سنائیں۔

برائے اساتذۂ کرام

- طلبہ کو سیرتِ نبوی صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ اور سیرتِ صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم سے سچ کی مزید مثالیں دی جائیں۔
- طلبہ کو سچ کی برکت اور جھوٹ کے نقصان پر مبنی کوئی کہانی سنائی جائے۔

2۔ گفتگو کے آداب

حاصلاتِ تعلّم:

اس سبق کی تکمیل پر طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- خوش کلامی کی اہمیت سمجھ لیں۔
- خوش کلامی سے حاصل ہونے والے فوائد سے آگاہ ہو سکیں۔
- گفتگو کے آداب کو روزمرہ زندگی میں اپنا سکیں۔
- غیبت، چغل خوری برے القاب و الفاظ سے اجتناب کرتے ہوئے اچھے الفاظ اور لب و لہجے کی اہمیت سمجھتے ہوئے گفتگو کر سکیں۔

خوش کلامی کا مطلب ہے: ایک دوسرے سے ادب و احترام اور اچھے انداز سے گفتگو کرنا۔ اچھے انداز سے گفتگو کرنا اچھے اخلاق کی نشانی ہے۔

قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

وَقُوْلُوْا لِلنَّاسِ حُسْنًا

ترجمہ: اور لوگوں سے اچھی بات کرو۔ (سورۃ البقرہ، آیت:83)

ہمارے پیارے نبی حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نہایت خوبصورت انداز میں گفتگو فرماتے تھے۔ یہی وجہ تھی کہ جب آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ گفتگو فرماتے تو لوگ آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی باتیں نہایت توجہ سے سنتے۔ اس طرح آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ ان کو دین اسلام کی طرف [مـ]ائل کرتے تھے۔

[نبـ]ی کریم صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کا ارشادِ مبارک ہے:

"جو اللہ تعالیٰ اور روزِ آخرت پر یقین رکھتا ہے، اسے چاہیے کہ اچھی بات بولے، ورنہ چپ رہے" (جامع الترمذی، حدیث:1967)

حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیِّیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَ أَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ ہمیشہ نرم آواز میں گفتگو فرماتے اور آہستہ آہستہ بولتے تھے۔ بات کو سمجھانے کے لئے جہاں ضرورت ہوتی تو وہاں آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَ أَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ تین بار دہراتے۔ نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَ أَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی گفتگو ایسی صاف اور واضح ہوتی تھی کہ جسے ہر سُننے والا سمجھ لیا کرتا تھا۔

گفتگو کے آداب

- ہمیشہ اچھی بات کی جائے۔
- نرمی سے بات کی جائے۔
- مذاق میں بھی جھوٹ نہ بولا جائے۔
- دورانِ گفتگو ایک دوسرے کی بات نہ کاٹی جائے۔
- غیبت، چغل خوری اور گالم گلوچ وغیرہ سے اجتناب کیا جائے۔
- گفتگو میں بڑوں کے احترام اور ادب کا خیال کیا جائے۔

فرمانِ الٰہی

مومنو اپنے صدقات (و خیرات) احسان رکھنے اور ایذا دینے سے اس شخص کی طرح برباد نہ کر دینا جو لوگوں کو دکھاوے کے لیے مال خرچ کرتا ہے۔ (سورۃ البقرۃ، آیت: 264)

خوش کلامی سے آپس میں محبت بڑھتی ہے۔ اس لیے ہمیں چاہیے کہ ہمیشہ اچھی بات کریں، کسی کے ساتھ سخت لہجے میں بات نہ کریں۔

فرمان نبوی خاتم النبیین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَ أَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ

بلاشبہ سچ آدمی کو نیکی کی طرف بلاتا ہے اور نیکی جنت کی طرف لے جاتی ہے۔

(صحیح بخاری، حدیث: 6094)

CamScanner

مشق

1 درست جواب کا انتخاب کریں۔

الف۔ خوش کلامی سے مراد ہے:

(الف) ادب و محبت سے بات کرنا　　(ب) چغل خوری نہ کرنا

(ج) آہستہ بات کرنا　　(د) ہمیشہ سچ بولنا

ب۔ حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کسی بات کو سمجھانے کے لیے اپنی بات کو دہراتے۔

(الف) ایک بار　　(ب) دو بار　　(ج) تین بار　　(د) چار بار

ج۔ حدیث کے مطابق سچ نیکی کی طرف بلاتا ہے اور نیکی لے جاتی ہے۔

(الف) جنت کی طرف　　(ب) آزادی کی طرف

(ج) نجات کی طرف　　(د) خوشی کی طرف

د۔ معاشرے میں امن وسکون کی بنیاد ہے۔

(الف) سچ بولنا　　(ب) صاف ستھرا رہنا

(ج) سادگی اپنانا　　(د) ہمسائیوں کا خیال رکھنا

2 خالی جگہ پر کریں۔

الف۔ دوران گفتگو ایک دوسرے کی ________ نہ کاٹی جائے۔

ب۔ غیبت، چغل خوری اور گالم گلوچ وغیرہ سے ________ کیا جائے۔

ج۔ خوش کلامی سے آپس میں ________ بڑھتی ہے۔

CamScanner

د۔ مذاق میں بھی ہمیں ________ سے بچنا چاہیے۔

3 درج ذیل سوالات کے مختصر جواب دیں۔

الف۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں گفتگو کا کیا طریقہ بتایا ہے؟

ب۔ خُوش کلامی سے کیا مراد ہے؟

ج۔ بڑوں سے گفتگو کرتے ہوئے کس بات کا خیال رکھنا چاہیے؟

4 درج ذیل سوالات کو تفصیل سے بیان کریں۔

الف۔ خوش کلامی کی اہمیت کو بیان کریں۔

ب۔ گفتگو کے چار آداب لکھیں۔

سرگرمیاں برائے طلبہ

- طلبہ گفتگو کے آداب کا چارٹ تیار کر کے کمرہ جماعت میں آویزاں کریں۔
- اپنی گفتگو کا مشاہدہ کریں کہ کیا آپ گفتگو کے آداب کا خیال رکھتے ہیں یا نہیں۔

ہدایات برائے اساتذہ کرام

- طلبہ کا آپس میں آدابِ گفتگو پر مکالمہ کروائیں جس میں وہ آدابِ گفتگو کو مدِ نظر رکھیں۔
- طلبہ کو خوش کلامی کی اہمیت کے حوالے سے سیرت نبوی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ سے سبق آموز واقعات سنائیں۔

باب پنجم

حسنِ معاملات و معاشرت

1۔ باہمی تعلقات

حاصلاتِ تعلم:

اس سبق کی تکمیل پر طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- حقوق العباد کا مفہوم اور اہمیت سمجھ سکیں۔
- رشتہ داروں سے حسنِ سلوک سے روشناس ہو سکیں۔
- والدین اور اساتذہ کے ساتھ حسنِ سلوک سے آگاہ ہو سکیں۔
- آپس میں ایک دوسرے کے ساتھ گھر، سفر، سکول اور محلے میں اچھے تعلقات رکھ سکیں۔
- بہن بھائیوں سے تعلقات اور حسنِ سلوک کے متعلق آگاہی حاصل کر سکیں۔
- پڑوسیوں اور ساتھیوں کے ساتھ اچھے تعلقات قائم کر سکیں۔
- خواتین کے احترام کو سمجھ کر اس پر عمل کر سکیں۔

حقوق العباد

حقوق العباد کے معنی ہیں بندوں کے حقوق۔ حقوق العباد میں والدین، اساتذہ، بہن بھائیوں، رشتہ داروں، پڑوسیوں اور ساتھیوں کے حقوق شامل ہیں۔ دین اسلام باہمی تعلقات کو بہت اہمیت دیتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ہمیں آپس میں اچھے تعلقات رکھنے اور ایک دوسرے کا خیال رکھنے کا حکم دیا ہے۔

والدین اور اساتذہ سے حسنِ سلوک

فرمانِ مصطفیٰ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ

اپنے مسلمان بھائی سے مسکرا کر ملنا تمہارے لیے صدقہ ہے۔ (جامع ترمذی، حدیث: 1956)

والدین کے حقوق کو اسلام میں سب سے زیادہ اہمیت حاصل ہے۔ اللہ تعالیٰ نے والدین کے حقوق کو قرآن مجید میں اپنے حقوق کے ساتھ بیان فرمایا ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

اور ماں باپ کے ساتھ نیکی کرو اور رشتہ داروں اور یتیموں اور مسکینوں، اور قریبی ہمسائیوں اور اجنبی ہمسائیوں اور پاس بیٹھنے والے اور مسافر اور غلاموں کے ساتھ بھی نیکی کرو۔ (سورۃ النساء، آیت: 36)

والدین کے اولاد پر بے شمار احسانات ہوتے ہیں۔ والدین اولاد کا ہر طرح سے خیال رکھتے ہیں اور ان کی ضروریات کو پورا کرتے ہیں۔ اس لیے اسلام نے اولاد پر یہ فرض کر رکھا ہے کہ وہ والدین کا بھی خیال رکھیں، ان کا ادب کریں اور ان کو کسی قسم کی تکلیف نہ دیں۔ اولاد پر لازم ہے کہ وہ والدین کے ساتھ اونچی آواز میں بات نہ کریں۔

CamScanner

اسی طرح اساتذہ کو بھی اسلام میں نہایت بلند مرتبہ حاصل ہے۔ استاد کو روحانی باپ بھی کہا جاتا ہے کیوں کہ ماں باپ کی طرح اساتذہ بھی ہماری تربیت کرتے ہیں اور تعلیم دیتے ہیں۔ شاگرد تعلیم سے فائدہ اُسی وقت اٹھا سکتے ہیں جب وہ اپنے استاد کی دل سے عزت کرتے ہوں۔ طلبہ پر استاد کی بات خاموشی سے سننا اور ان کا حکم ماننا لازم ہے۔ اس لیے ہمیں چاہیے کہ ہم اساتذہ کا احترام کریں اور ان کی باتوں پر عمل کریں۔

فرمانِ مصطفیٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّم

جس نے ہمارے چھوٹوں پر رحم نہ کیا اور ہمارے بڑوں کے حقوق کو نہ پہچانا، وہ ہم میں سے نہیں۔

سنن الترمذی، حدیث: 1921)

بہن بھائیوں اور رشتہ داروں سے حسنِ سلوک

بہن بھائی ہماری زندگی کا اہم حصہ ہوتے ہیں۔ بہن بھائیوں کا حق یہ ہے کہ ہم ان کے کام میں مدد کریں اور ان کا خیال رکھیں۔ اگر گھر میں بہن بھائی ایک دوسرے کا خیال رکھیں تو اس سے آپس میں محبت بڑھتی ہے۔ گھر میں اتفاق پیدا ہوتا ہے، کام میں آسانی ہوتی ہے اور اللہ تعالیٰ بھی خوش ہوتے ہیں۔ اس لیے ہمیں اپنے بہن بھائیوں کے ساتھ اچھے تعلقات رکھنے چاہیے۔ ان کے ساتھ لڑائی جھگڑا نہیں کرنا چاہیے۔ ہمیں بڑے بہن بھائیوں کی عزت کرنی چاہیے اور چھوٹوں کا خیال رکھنا چاہیے۔

رشتہ داروں کی بھی اسلام میں بہت اہمیت ہے۔ اسلام نے ہمیں رشتہ داروں کے ساتھ اچھا سلوک کرنے کا حکم دیا ہے۔ رشتہ داروں کے بہت سے حقوق ہیں جیسے کہ مصیبت کے وقت ان کے کام آنا، ضرورت کے وقت ان کی مدد کرنا، بیماری کی حالت ان کی عیادت کرنا، خوشی اور غمی میں ان کا ساتھ دینا۔

پڑوسیوں اور ساتھیوں سے حسنِ سلوک

اسلام نے ہمیں پڑوسیوں اور ساتھیوں کے حقوق ادا کرنے اور ان کے ساتھ اچھے تعلقات قائم کرنے کا حکم دیا ہے۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے پڑوسیوں اور دوستوں کے حقوق کی وضاحت کرتے ہوئے فرمایا کہ اگر پڑوسی قرض مانگے تو اسے قرض دو۔ اگر اسے تمھاری مدد کی ضرورت ہو تو اس کی مدد کرو۔ اگر وہ بیمار ہو جائے تو اس کی عیادت کرو۔ حدیثِ پاک میں ارشاد ہے:

''مومن وہ ہے جو پڑوسی کو تکلیف نہ دے'' (صحیح بخاری، حدیث: 975)

ہمیں ایسا کوئی کام نہیں کرنا چاہیے کہ جس سے پڑوسیوں اور ساتھیوں کو تکلیف ہو۔ جیسا کہ ان کے آرام کے وقت ان کے گھر جانا۔ یا اپنے گھر پر شور مچا کر پڑوسیوں کو تنگ کرنا وغیرہ۔

CamScanner

اسلام میں ہمیں ساتھیوں اور دوستوں کے ساتھ بھی اچھے اخلاق اور محبت سے پیش آنے کا حکم دیا گیا ہے۔ دوستوں کا حق ہے کہ ان کی خیر خواہی کی جائے، ان کے راز کی حفاظت کی جائے اور انہیں صحیح مشورہ دیا جائے۔ ہمیں دوستوں کے ساتھ ہمیشہ اچھا برتاؤ کرنا چاہیے اور ان کی جازت کے بغیر ان کی کوئی چیز استعمال نہیں کرنی چاہیے۔ نبی کریم صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ معاشرے کے تمام افراد امیر، غریب، چھوٹے، بڑے اور جسمانی وذہنی کمی کے شکار افراد سے اچھا سلوک کرتے تھے۔ ہمیں چاہیے کہ نبی کریم صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ کی سیرت سے سبق حاصل کرتے ہوئے معاشرے میں جسمانی وذہنی کمی کے شکار لوگوں کا احترام کریں اور ان سے اچھا سلوک کریں۔

خواتین کا احترام

اسلام میں عورت کی اہمیت اور مقام کے بارے میں واضح احکام موجود ہیں۔ عورت کو جتنی عزت، رتبہ اور مقام اسلام میں حاصل ہے وہ کسی اور مذہب میں نہیں۔ اسلام نے عورت کو معاشرے میں مساوی حقوق دیے مثلاً عزت و احترام کا حق، وراثت میں حصہ، تعلیم و تربیت کا حق وغیرہ۔ آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ نے عورت کو بحیثیت ماں سب سے زیادہ حسنِ سلوک کا مستحق قرار دیا۔ جنت کو ماں کے قدموں تلے قرار دیا۔

ان تعلیمات پر عمل کرنے سے ہی ہم اچھے مسلمان بن سکتے ہیں۔ اور ہمارا معاشرہ بھی اس سے ایک پر امن معاشرہ بن سکتا ہے۔

مشق

1 درست جواب کا انتخاب کریں۔

الف۔ حقوق العباد کے معنی ہیں:

(الف) اللہ تعالیٰ کے حقوق (ب) بندوں کے حقوق

(ج) عورتوں کے حقوق (د) مسلمانوں کے حقوق

ب۔ اسلام میں روحانی باپ کہا جاتا ہے۔

(الف) استاد کو (ب) بڑے بھائی کو

(ج) چچا کو (د) ماموں کو

ج۔ اسلام نے وراثت میں حصہ دار قرار دیا ہے۔

(الف) خواتین کو (ب) پڑوسی کو

(ج) استاد کو (د) دوست کو

د۔ اسلام میں سب سے زیادہ اہمیت حاصل ہے۔

(الف) اساتذہ کے حقوق کو (ب) پڑوسیوں کے حقوق کو

(ج) رشتہ داروں کے حقوق کو (د) والدین کے حقوق کو

2 خالی جگہ پر کریں۔

الف۔ دین اسلام __________ کو بہت اہمیت دیتا ہے۔

ب۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے حقوق کے ساتھ __________ کے حقوق کو بیان فرمایا ہے۔

CamScanner

ج۔ بہن بھائیوں کا خیال رکھنے سے گھر میں ________ پیدا ہوتا ہے۔

د۔ والدین کے ساتھ ________ آواز میں بات نہ کریں۔

3 درج ذیل سوالات کے مختصر جواب دیں۔

الف۔ حقوق العباد سے کیا مراد ہے؟

ب۔ خواتین کے کوئی سے دو حقوق تحریر کریں۔

د۔ پڑوسیوں کے حقوق کے بارے میں نبی کریم صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کا ایک فرمان لکھیں۔

4 درج ذیل سوالات کو تفصیل سے بیان کریں۔

الف۔ والدین کے حقوق تفصیل سے بیان کریں۔

ب۔ قرآن وحدیث کی روشنی میں بہن بھائیوں اور رشتہ داروں کے ساتھ حسنِ سلوک کو واضح کریں۔

سرگرمیاں برائے طلبہ

- باہمی تعلقات خراب کرنے والے امور کی مثبت انداز میں نشان دہی کریں۔
- سبق میں دی گئی احادیث کا چارٹ بنا کر کمرہ جماعت میں آویزاں کریں۔

- آپس میں حسن معاملات سے متعلقہ امور کی فہرست بنوائی جائے۔
- حدیثِ نبوی صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ (آپس میں تحفہ دیا کرو اس سے محبت بڑھے گی۔) کے مطابق ایک دوسرے کو تحائف دینے کی کا اہتمام کیا جائے۔

CamScanner

باب ششم

ہدایت کے سرچشمے

1۔ حضرت آدم علیہ السلام

حاصلاتِ تعلّم:

اس سبق کی تکمیل پر طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ قرآن و سنت کی روشنی میں:

- جان سکیں کہ حضرت آدم علیہ السلام سب سے پہلے انسان اور نبی ہیں اور انسانوں کا سلسلہ آپ علیہ السلام سے شروع ہوا۔
- حضرت آدم علیہ السلام کی تخلیق، حالاتِ زندگی اور دعا کے بارے میں جان سکیں۔
- حضرت آدم علیہ السلام کی زندگی سے راہنمائی حاصل کر سکیں۔

اللہ تعالیٰ نے انسانوں کی رہنمائی کے لیے کم و بیش ایک لاکھ چوبیس ہزار انبیاء کرام علیہم السّلام کو بھیجا۔ قرآنِ مجید میں ان میں سے بہت سے انبیائے کرام علیہم السّلام کا ذکر ہے۔ تمام انبیائے کرام علیہم السّلام نے لوگوں کو اللہ تعالیٰ کے پیغام سے آگاہ کیا۔ انبیاء کرام علیہم السّلام نے خود کو مثال کے طور پر پیش کیا تا کہ اُن کی پیروی کر کے لوگ دنیا و آخرت میں کامیابی حاصل کر سکیں۔ انبیائے کرام علیہم السّلام کا سلسلہ حضرت آدم علیہ السّلام سے شروع ہوا اور حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ پر ختم ہوا۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

حضرت آدم علیہ السلام کی پیدائش جمعہ کے روز ہوئی۔

حضرت آدم علیہ السلام دنیا میں سب سے پہلے انسان اور اللہ تعالیٰ کے پہلے نبی ہیں۔ آپ علیہ السلام کو "ابوالبشر" یعنی "تمام انسانوں کا باپ" کہا جاتا ہے۔ آپ علیہ السلام کا لقب "صفی اللہ" ہے۔

اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السّلام کو مٹی سے پیدا کیا اور انہیں تمام چیزوں کے نام سکھائے۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السّلام کے ساتھ ان کی بیوی حضرت حوا علیھا السلام کو پیدا کیا اور ان دونوں کو جنت میں رہنے کا حکم دیا۔ جب اللہ تعالیٰ نے آدم علیہ السّلام کو پیدا کیا تو فرشتوں کو حضرت آدم علیہ السلام کو تعظیماً سجدہ کرنے کا حکم دیا۔ تمام فرشتوں نے آپ علیہ السلام کے سامنے تعظیماً سجدہ کیا لیکن ابلیس نے تکبر کیا اور سجدہ کرنے سے صاف انکار کر دیا اور نافرمانوں میں سے ہو گیا۔

CamScanner

اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام اور حضرت حوا علیہا السلام کے لیے جنت میں کئی طرح کی نعمتیں پیدا کیں۔ پھر انہیں اللہ تعالیٰ نے اپنا خلیفہ یعنی نائب بنا کر زمین پر بھیجا۔ یہاں آپ علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ نے ایک دعا سکھائی جس کا ذکر قرآن مجید میں ان الفاظ میں ہے:۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

اللہ تعالیٰ نے آدم علیہ السلام کو 960 سال عمر عطا کی۔

رَبَّنَا ظَلَمْنَآ اَنْفُسَنَا وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا
وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ

ترجمہ: اے ہمارے رب! ہم نے اپنی جانوں پر ظلم کیا۔ اور اگر تو نے ہمیں معاف نہ کیا اور ہم پر رحم نہ کیا تو ہم خسارہ پانے والوں میں سے ہو جائیں گے۔ (سورۃ الاعراف، آیت: 23)

حضرت آدم علیہ السلام کی زندگی سے ہمیں یہ سبق ملتا ہے کہ ہمیں ہر حال میں اللہ تعالیٰ کی اطاعت کرنی چاہیے۔ اللہ تعالیٰ کا ہر حکم ماننا چاہیے۔ ہمیں شیطان کے شر سے بچنے کے لیے بھی اللہ تعالیٰ سے دعا کرنی چاہیے۔

CamScanner

مشق

1 درست جواب کا انتخاب کریں۔

الف۔ انبیاء کرام علیہم السلام کا سلسلہ ختم ہوا۔

(الف) حضرت آدم علیہ السلام پر　　(ب) حضرت نوح علیہ السلام پر

(ج) حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر　　(د) حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ پر

ب۔ سب سے پہلے انسان تھے۔

(الف) حضرت عیسیٰ علیہ السلام　　(ب) حضرت موسیٰ علیہ السلام

(ج) حضرت ابراہیم علیہ السلام　　(د) حضرت آدم علیہ السلام

ج۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کو پیدا کیا۔

(الف) ریت سے　　(ب) آگ سے

(ج) مٹی سے　　(د) نور سے

د۔ حضرت آدم علیہ السلام کی پیدائش کا دن ہے۔

(الف) پیر　　(ب) بدھ

(ج) جمعرات　　(د) جمعہ

2 خالی جگہ پر کریں۔

الف۔ اللہ تعالیٰ نے ________ کو حضرت آدم علیہ السلام کو سجدہ کرنے کا حکم دیا۔

CamScanner

ب۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام اور حضرت حوّا علیہا السلام کو ____________ میں رہنے کا حکم دیا۔

ج۔ اللہ تعالیٰ نے آدم علیہ السلام کو ________ سال عمر عطا کی۔

د۔ ابوالبشر کے معنی ________ ہیں۔

3 درج ذیل سوالات کے مختصر جواب دیں۔

الف۔ اللہ تعالیٰ نے انبیاء کرام علیہم السلام کو دنیا میں کس مقصد کے لیے بھیجا؟

ب۔ حضرت آدم علیہ السلام کی تخلیق کیسے ہوئی؟

ج۔ حضرت آدم علیہ السلام کو ''ابوالبشر'' کیوں کہا جاتا ہے؟

4 درج ذیل سوالات کو تفصیل سے بیان کریں۔

الف۔ حضرت آدم علیہ السلام کی عظمت اور خصوصیات بیان کریں۔

ب۔ حضرت آدم علیہ السلام کی دعا کا ترجمہ لکھیں اور بتائیں اس سے ہمیں کیا سبق ملتا ہے؟

سرگرمی برائے طلبہ:

- اساتذہ کرام کی مدد سے حضرت آدم علیہ السلام کے بارے میں گفتگو کریں۔
- حضرت آدم علیہ السلام کی دعا کا چارٹ کمرہ جماعت میں آویزاں کیا جائے۔

برائے اساتذہ کرام

- طلبہ کو حضرت آدم علیہ السلام کی دعا کا پس منظر بتایا جائے۔
- حضرت آدم علیہ السلام کا قصہ قرآن مجید کی مختلف سورتوں کی روشنی میں مزید تفصیل سے بتائیں۔

2۔ حضرت نوح علیہ السلام

حاصلاتِ تعلّم:

اس سبق کی تکمیل پر طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ قرآن و سنت کی روشنی میں:

- حضرت نوح علیہ السلام کے حالاتِ زندگی بالخصوص کشتی کے واقعے سے آگاہ ہو سکیں۔
- حضرت نوح علیہ السلام کی زندگی کے اہم واقعات سے راہنمائی حاصل کر سکیں۔

حالاتِ زندگی

حضرت نوح علیہ السلام اللہ تعالیٰ کے عظیم نبی تھے۔ اللہ تعالیٰ نے آپ علیہ السلام کو انسانوں کی ہدایت کے لیے مبعوث کیا۔ حضرت نوح علیہ السلام نے اپنی قوم کو سیدھے راستے پر چلنے کی تلقین کی۔ آپ علیہ السلام نے اپنی قوم کو بتوں کی پوجا کرنے سے منع کیا۔ مگر ان نافرمان لوگوں نے آپ علیہ السلام کا مذاق اڑایا اور بات ماننے سے انکار کر دیا۔

حضرت نوح علیہ السلام نے ساڑھے نو سو سال تک اپنی قوم کو توحید کی دعوت دی۔ مگر ان پر کوئی اثر نہ ہوا اور وہ نافرمانیوں سے باز نہ آئے۔ صرف چند لوگ ہی آپ علیہ السلام پر ایمان لائے۔ قوم کی اس قدر نافرمانی دیکھ کر حضرت نوح علیہ السلام افسردہ ہو گئے۔ انھوں نے اپنے رب سے مدد مانگی۔ اللہ تعالیٰ نے آپ علیہ السلام کی مدد فرمائی۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

حضرت نوح علیہ السلام پر ایمان لانے والوں کی تعداد اسّی (80) تھی۔

حضرت نوح علیہ السلام کی کشتی

آپ علیہ السلام کی قوم پر اللہ تعالیٰ نے نافرمانی کے بدلے سیلاب کا عذاب نازل کیا۔ جب عذاب کا وقت آیا تو اللہ تعالیٰ نے آپ علیہ السلام کو ایک کشتی بنانے کا حکم دیا۔ حضرت نوح علیہ السلام نے اس حکم کی تعمیل کی اور اپنے ساتھیوں کو اس میں سوار ہونے کا حکم دیا۔ جب سب لوگ کشتی میں بیٹھ گئے تو اللہ تعالیٰ کے حکم سے موسلا دھار بارش شروع ہو گئی۔ جب زمین پر پانی بڑھنے لگا تو حضرت نوح علیہ السلام کی کشتی پانی میں تیرنے لگی۔ آخر کار حضرت نوح علیہ السلام کی کشتی جودی نام کے ایک پہاڑ کی چوٹی پر جا کر ٹھہر گئی۔ اور اس طرح حضرت نوح علیہ السلام اور ان کے ساتھی سیلاب سے بچ گئے۔ لیکن جن لوگوں نے آپ علیہ السلام کی نافرمانی کی

CamScanner

اور کشتی میں سوار نہ ہوئے، وہ سیلاب میں ڈوب گئے۔ کشتی میں موجود افراد اور جانوروں کے علاوہ دنیا میں کوئی جاندار نہیں بچا۔

حضرت نوح علیہ السلام نے ایک نئی بستی بسا کر دنیا کے نظام کو نئے سرے سے بحال کیا اور ہر طرف اللہ تعالیٰ کا پیغام عام کیا۔ اسی لیے آپ علیہ السلام کو "آدمِ ثانی"، یعنی دوسرے آدم علیہ السلام بھی کہا جاتا ہے۔

حضرت نوح علیہ السلام کے حالاتِ زندگی سے ہمیں سبق ملتا ہے کہ ہم اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کریں اور ہمیشہ صبر سے کام لیں۔ ہمیں اللہ تعالیٰ کی نافرمانی اور گناہ کے کاموں سے بچنا چاہیے۔ ہمیں چاہیے کہ مشکل وقت اور پریشانی میں حق اور سچ کا ساتھ نہ چھوڑیں۔ اسی میں ہماری دنیا و آخرت کی کامیابی ہے۔

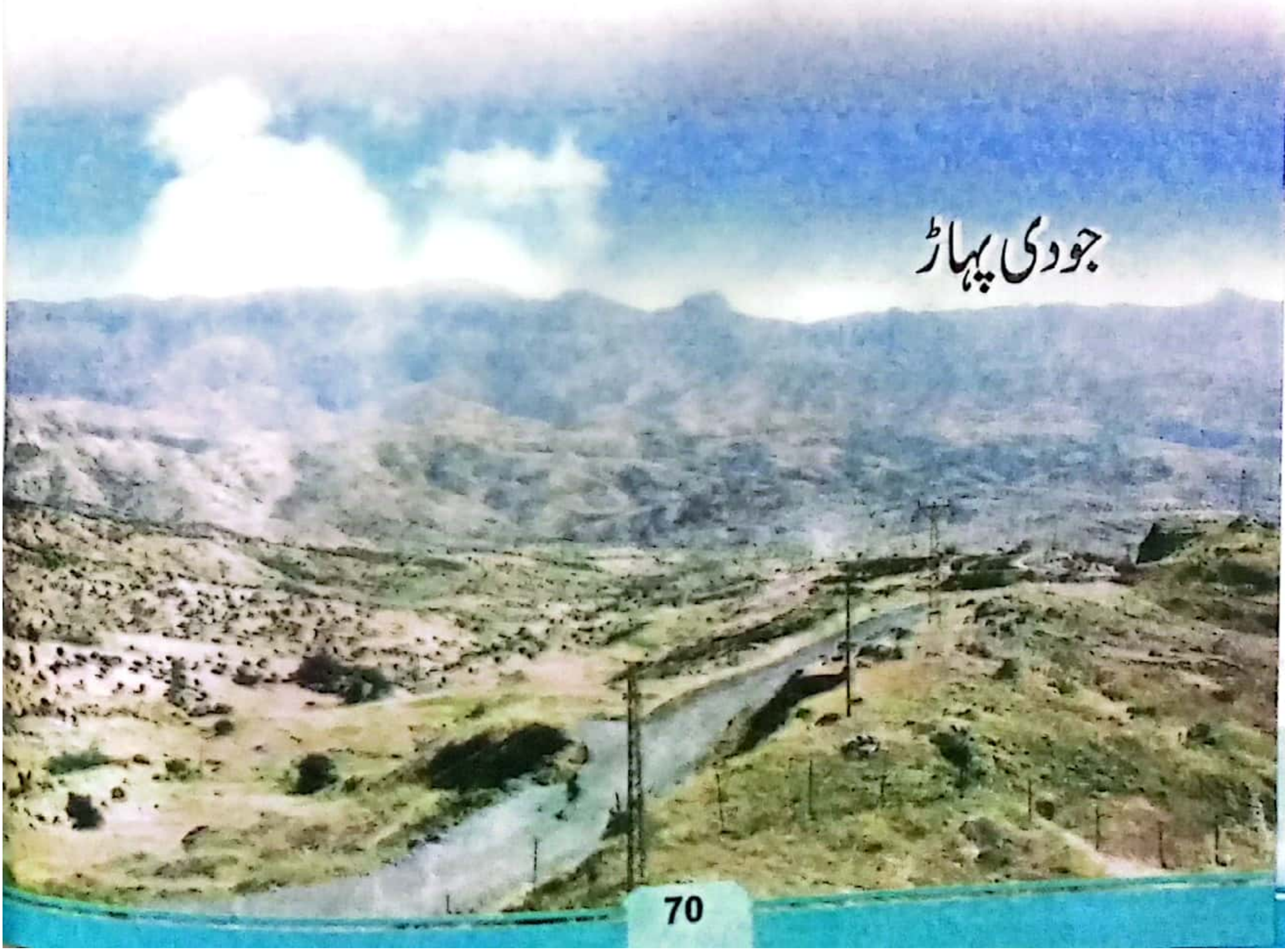

مشق

1 درست جواب کا انتخاب کریں۔

الف۔ حضرت نوح علیہ السلام نے اپنی قوم کو کتنے سال تبلیغ کی۔

(الف) آٹھ سو سال (ب) نو سو سال

(ج) ساڑھے نو سو سال (د) ایک ہزار سال

ب۔ حضرت نوح علیہ السلام کی کشتی میں منزلیں تھیں۔

(الف) دو (ب) تین

(ج) چار (د) پانچ

ج۔ حضرت نوح علیہ السلام کی کشتی جس پہاڑ پر رکی اس کا نام تھا۔

(الف) جودی (ب) صفا

(ج) مروہ (د) سینا

د۔ حضرت نوح علیہ السلام کی قوم پر عذاب نازل ہوا۔

(الف) آگ کا (ب) سیلاب کا

(ج) پتھروں کا (د) آندھی کا

CamScanner

3 درج ذیل سوالات کے مختصر جواب دیں۔

الف۔ حضرت نوح علیہ السلام پر کتنے لوگ ایمان لائے؟

ب۔ حضرت نوح علیہ السلام کو آدمِ ثانی کیوں کہا جاتا ہے؟

ج۔ حضرت نوح علیہ السلام کی زندگی سے ہمیں کیا سبق ملتا ہے؟

3 درج ذیل سوالات کو تفصیل سے بیان کریں۔

الف۔ حضرت نوح علیہ السلام کی قوم کے حالات کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

ب۔ حضرت نوح علیہ السلام کی کشتی کا واقعہ تفصیل سے بیان کریں۔

سرگرمیاں برائے طلبہ

- حضرت نوح علیہ السلام کی زندگی کے اہم واقعات پر آپس میں بات چیت کریں۔

- دین کی راہ میں انبیاء کرام علیہم السلام کی مشکلات اور قربانیوں کے بارے میں طلبہ کو بتائیں۔
- حضرت نوح علیہ السلام کی سیرت پر مختصر سوالات تیار کروا کر طلبہ کے درمیان ذہنی آزمائش کا مقابلہ کروائیں۔

3۔ خلیفہ اوّل حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حاصلاتِ تعلّم:

اس سبق کی تکمیل پر طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- خلیفہ اوّل حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے خاندان اور حالاتِ زندگی کے بارے میں اجمالی طور پر جان سکیں۔
- آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے قبولِ اسلام اور صدیق کا لقب حاصل ہونے کے بارے میں آگاہ ہوسکیں۔
- حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی سیرت و کردار سے واقفیت حاصل کرسکیں۔
- حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی دینِ اسلام کے لیے خدمات سے رہنمائی حاصل کرسکیں۔

تعارف و خاندان

حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا نام عبد اللہ تھا۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی ولادت ۵۷۴ عیسوی میں مکہ مکرمہ میں ہوئی۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے والد کا نام عثمان تھا اور آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی والدہ کا نام سلمٰی تھا۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے والد اور والدہ نے آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ کے ہاتھوں اسلام قبول کیا

دل چسپ بات

قبولِ اسلام سے پہلے حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا نام عبد الکعبہ تھا۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ایک لقب عتیق بھی ہے۔

قبولِ اسلام اور صدیق کا لقب

حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ کی دعوتِ اسلام پر حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ فوراً ایمان لے آئے۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی کریم صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ کے سب سے قریبی دوست تھے۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اکثر آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ کے ساتھ رہتے اور آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ کا خیال رکھتے تھے۔ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے سب سے پہلے معراج کے واقعے کی تصدیق کی تھی، جس پر نبی کریم صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ نے آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو "صدیق" کے لقب سے نوازا۔ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی صاحبزادی حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا اُمّہات المؤمنین میں سے ہیں۔

CS CamScanner

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی دینِ اسلام کے لیے خدمات

حضرت محمد رسول اللہ خاتم النّبیین صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰی آلِہٖ وَ أَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ، حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو اکثر اپنے ساتھ رکھتے، یہاں تک کہ جب آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰی آلِہٖ وَ أَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے اللہ تعالیٰ کے حکم سے مدینہ منوّرہ کی طرف ہجرت فرمائی تو آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہی کو اپنے ساتھ لیا۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی کریم صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰی آلِہٖ وَ أَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے ساتھ تین دن اور تین راتیں غارِ ثور میں قیام فرمایا۔

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ مکہ مکرمہ کے ایک مال دار تاجر تھے۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کپڑے کا کاروبار کرتے تھے۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی دولت ہمیشہ اسلام اور مسلمانوں کے لیے خرچ ہوئی۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت بلال حبشی رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور کئی غلاموں کی منہ مانگی قیمت دے کر انہیں آزاد کرایا۔

آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے جان و مال سے نبی کریم صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰی آلِہٖ وَ أَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کا بھرپور ساتھ دیا۔ نبی کریم صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰی آلِہٖ وَ أَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے ایک بار فرمایا:

> ''مجھ پر جس جس نے احسان کیا، میں نے اسے اس کے احسان کا بدلہ دے دیا، لیکن ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے احسان کا بدلہ اللہ تعالیٰ آخرت میں دے گا۔'' (جامع ترمذی، حدیث: 3661)

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اسلام کی سربلندی کے لیے لڑے گئے تمام غزوات میں حصہ لیا۔ غزوۂ تبوک کی تیاری کے موقع پر آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے گھر کا سارا سامان آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰی آلِہٖ وَ أَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی خدمت میں پیش کر دیا۔

سیرت و کردار

آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اسلام کے پہلے خلیفہ ہیں۔ آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰی آلِہٖ وَ أَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے وصال کے بعد صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم نے آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہی کو اپنا خلیفہ منتخب کیا۔ جب آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ خلیفہ بنے تو تجارت چھوڑ دی اور اپنا اتنا ہی وظیفہ مقرر کیا، جتنا مدینہ منورہ کے ایک عام آدمی کا تھا۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے

نبی کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلیٰ آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے اُسوہ حسنہ کے مطابق حکومت کی اور اسلام کی بنیادوں کو مضبوط کیا۔ زندگی کے آخری دنوں میں نبی کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلیٰ آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ بہت بیمار ہو گئے تو آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلیٰ آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے اپنی جگہ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو نماز پڑھانے کا حکم دیا، جس کی آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے تعمیل کی۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلیٰ آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی حیاتِ مبارکہ میں کئی نمازوں کی امامت کی۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو یارِ غار بھی کہا جاتا ہے۔

آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سوا دو سال خلیفہ رہے۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ 13 ہجری میں 63 سال کی عمر میں وصال فرما گئے۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو اُمُّ المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے حُجرے میں نبی کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلیٰ آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے پہلو میں دفن کیا گیا۔

حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے جس طرح اسلام کی سربلندی کے لیے قربانیاں دیں اور دورانِ خلافت جس طرح غریبوں کی خدمت کی، ہمیں بھی چاہیے کہ ہم ان کے اسوہ پر عمل کریں۔

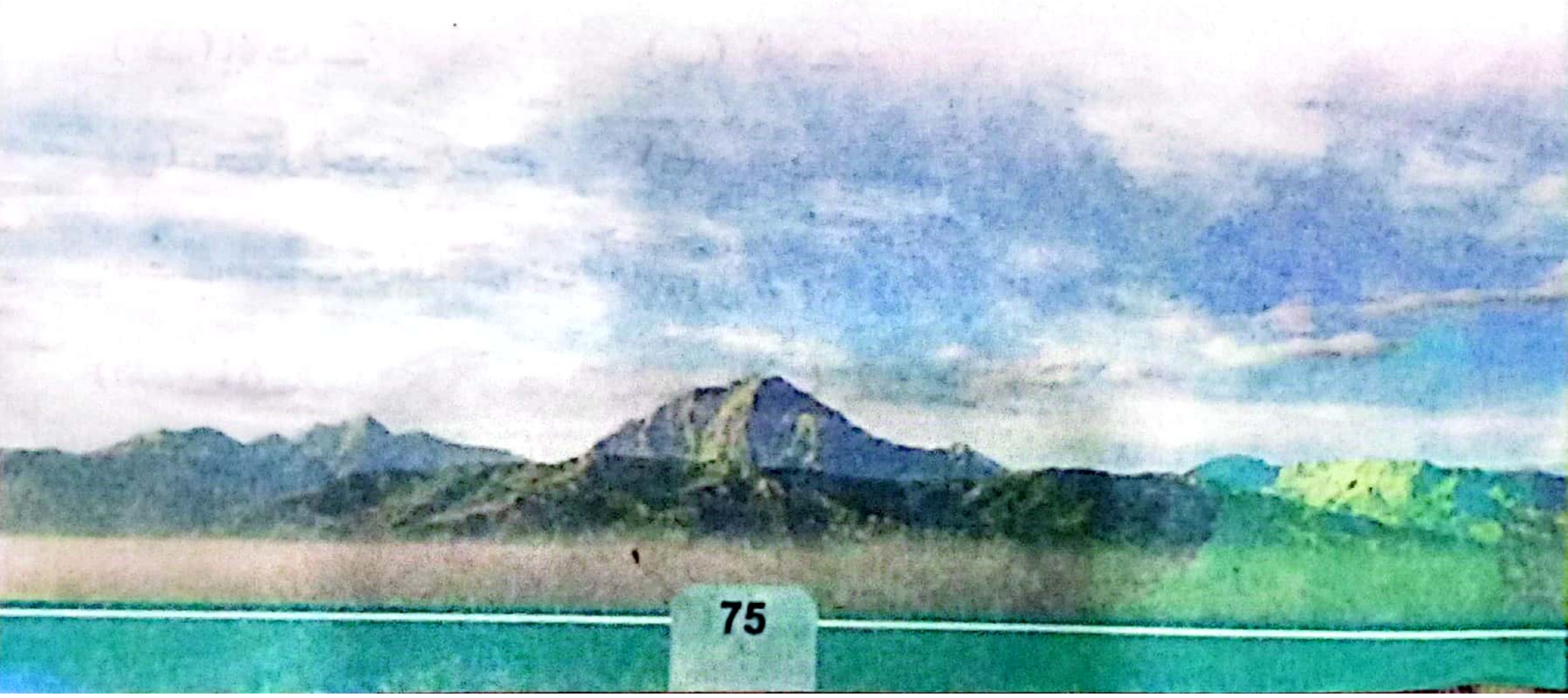

CamScanner

یہ کتاب محکمہ تعلیم حکومت [illegible] 2025ء سے [illegible]

مشق

1 درست جواب کا انتخاب کریں۔

الف۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا نام تھا۔

(الف) ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ (ب) عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

(ج) ابوقحافہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ (د) ابوطلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

ب۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو صدیق لقب ملنے کی وجہ تھی۔

(الف) نبی کریم صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَعَلٰی آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ سے دوستی (ب) کثرت سے مال خرچ کرنا

(ج) واقعۂ معراج کی تصدیق (د) غریبوں کی خدمت

ج۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے گھر کا سارا سامان پیش کر دیا۔

(الف) غزوۂ بدر میں (ب) غزوۂ احد میں

(ج) غزوۂ خندق میں (د) غزوۂ تبوک میں

۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو آزاد کرایا:

(الف) باغات دے کر (ب) غلہ دے کر

(ج) منہ مانگی قیمت دے کر (د) اونٹ دے کر

۔ وفات کے وقت آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی عمر تھی۔

(الف) 61 سال (ب) 62 سال

(ج) 63 سال (د) 64 سال

CamScanner

2 خالی جگہ پر کریں۔

الف۔ ام المؤمنین ______________ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی صاحبزادی تھیں۔

ب۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ______________ کو آزاد کروایا۔

ج۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ مسلمانوں کے ______________ خلیفہ ہیں۔

3 درج ذیل سوالات کے مختصر جواب دیں۔

الف۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے والد اور والدہ کا نام کیا تھا؟

ب۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو یارِ غار کیوں کہا جاتا ہے؟

ج۔ نبی کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے بارے میں کیا ارشاد فرمایا؟

4 درج ذیل سوالات کو تفصیل سے بیان کریں۔

الف۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی سخاوت اور خدمتِ خلق کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

ب۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کس طرح اسلام کی خدمت کی؟

سرگرمی برائے طلبہ:

- اساتذہ کرام کی مدد سے طلبہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خدمتِ خلق پر گفتگو کریں۔
- حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی عظمت اور خدمات کے بارے میں ذہنی آزمائش کا مقابلہ کرایا جائے۔
- سیرت کی مستند کتاب سے حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے بارے میں معلومات حاصل کریں۔

برائے اساتذہ کرام

- حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی شان اور خدمات کے بارے میں طلبہ کے درمیان ذہنی آزمائش کا مقابلہ کرایا جائے۔
- حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی دعوت پر جن صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے اسلام قبول کیا، ان کے نام بتائیں۔

CamScanner

باب ہفتم

اسلامی تعلیمات اور عصرِ حاضر کے تقاضے

1۔ صحت وتندرستی

حاصلاتِ تعلم:

تکمیل پر طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ قرآن وسنت کی روشنی میں:

- حفظانِ صحت کی اہمیت اور اصولوں کو جان سکیں۔
- ذاتی صفائی کا اہتمام کرسکیں۔
- حفظانِ صحت کے اصولوں پر عمل کر کے بیماریوں سے بچ سکیں اور تندرست رہ سکیں۔

اسلام اور صحت

حفظانِ صحت سے مراد ایسے اصول ہیں جنہیں ہم صحت کی حفاظت کے لیے اپناتے ہیں۔ اسلام ایک مکمل دین ہے جو ہمیں زندگی کے ہر پہلو میں رہنمائی مہیا کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے انسان کو جو نعمتیں عطا کی ہیں اُن میں سے ایک بڑی نعمت صحت ہے۔ اچھی صحت ہونے سے ہی انسان اپنے روزمرہ کے کام کاج اچھی طرح کرسکتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اچھی صحت و تندرستی کے لیے ہمیں حفظانِ صحت کے اصولوں پر عمل کرنے کا حکم دیا ہے۔

اسلامی عبادات کے انسانی صحت پر نہایت اچھے اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ روزانہ ہر نماز کے لئے وضو کرنے سے جسمانی پاکیزگی حاصل ہوتی ہے۔ نماز پڑھنے سے جسمانی ورزش بھی ہوتی ہے۔ اسی طرح روزہ رکھنے سے بھی انسان کئی بیماریوں سے بچتا ہے۔ اسلام میں پاکیزگی، نہانے دھونے، خوشبو لگانے اور صاف ستھرا لباس پہننے پر بھی بہت زور دیا گیا ہے۔

ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

إِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ التَّوَّابِيْنَ وَيُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِيْنَ

ترجمہ: بے شک اللہ تعالیٰ توبہ کرنے والوں اور پاک صاف رہنے والوں سے محبت رکھتا ہے۔ (سورۃ البقرہ، آیت: 222)

حفظانِ صحت کی اہمیت اور اصول

اسلام میں اپنی صحت کا خیال رکھنے کی خاص اہمیت ہے۔ قرآن وحدیث میں کئی مقامات پر ہمیں صاف ستھرا رہنے اور اپنی صحت کا خیال رکھنے کی تلقین کی گئی ہے۔ ہمارے پیارے نبی حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ خود بھی صحت وصفائی

CamScanner

فرمانِ مصطفیٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ

ترجمہ: تم پر تمہارے جسم کا بھی حق ہے۔
(صحیح بخاری، حدیث:6134)

کا ایک بہترین نمونہ تھے۔ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی سنت پر عمل کر کے ہم اپنی صحت کو بہتر بنا سکتے ہیں۔ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ صفائی ستھرائی اور غسل کا خاص اہتمام فرماتے۔ منہ کی صفائی کے لیے آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ مسواک کا استعمال فرماتے۔ مسواک کے بارے میں آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا:

"مسواک منہ کو پاک کرنے کا ذریعہ اور اللہ تعالیٰ کی رضامندی کا سبب ہے"

(ابن ماجہ، حدیث:289)

اسلام نے حفظانِ صحت کے جو اصول بتائے ہیں ان پر عمل کرنے سے ہماری صحت بہتر ہوتی ہے۔ جبکہ ان پر عمل نہ کرنے اور ان سے غفلت برتنے سے صحت پر بُرا اثر پڑتا ہے۔ مثال کے طور پر اگر ہم دانتوں کی صفائی اور مسواک کرنا چھوڑ دیں تو ہمارے دانت اور مسوڑھے خراب ہو جائیں گے۔ صرف یہی نہیں بلکہ اس سے ہمارے گلے میں بھی سوزش پیدا ہو جائے گی۔ اسی طرح اگر ہم ناخن نہیں کاٹیں گے تو ان میں جمع ہونے والی میل کی گندگی کی وجہ سے ہم بیمار پڑ سکتے ہیں۔ اسی طرح بال کٹوانا اور ان کی صفائی و ستھرائی کا خیال رکھنا بھی بہت ضروری ہے۔

ارشادِ نبوی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے مطابق ہمیں رات کو جلدی سونا چاہیے اور صبح سویرے اٹھنا چاہیے کیونکہ مناسب نیند بھی حفظانِ صحت کے لیے ضروری ہے۔ دوپہر کے کھانے کے بعد کچھ دیر آرام کرنا بھی سنت ہے۔ جسم کی صفائی کے لیے غسل کرنا چاہیے۔ صاف ستھرا لباس پہننا چاہیے۔ اچھی صحت اور تندرست رہنے کے لیے ورزش نہایت ضروری ہے۔ ایسے کھیل کھیلنے چاہیے جن میں جسمانی ورزش بھی ہو مثلاً فٹ بال، ہاکی، کرکٹ، دوڑ اور تیراکی وغیرہ۔

جبکہ اُن کھیلوں سے اجتناب کرنا چاہیے جو ذہنی تناؤ کا باعث بنتے ہیں مثلاً ویڈیو گیمز وغیرہ۔ ہمیں معلوم ہونا چاہیے کہ موبائل اور ٹیلی وژن وغیرہ کا کثرت سے استعمال وقت اور صحت کے نقصان کا سبب ہے۔

صحت مند رہنے کے لیے اسلام کا اصول ہے کہ صحت مند، حلال اور متوازن غذا کا اہتمام کیا جائے۔ کھانے پینے میں اعتدال سے کام لیا جائے۔ ہمیشہ ایسی چیزیں کھانی چاہییے جو صحت و تندرستی کے لیے اچھی ہوتی ہیں جبکہ بازار کی غیر معیاری کھانے کی اشیاء سے پرہیز کرنا چاہیے۔

صحت وتندرستی کے ان اصولوں پر عمل کرنے سے ہم نہ صرف اللہ تعالٰی اور اس کے رسول صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ کو راضی کر سکتے ہیں۔ بلکہ اپنی صحت کو بھی بہتر بنا سکتے ہیں۔ اس لیے ہمیں چاہیے کہ ہم حفظانِ صحت کے اصولوں کا خاص خیال رکھیں اور اچھی صحت کی بدولت اچھے مسلمان اور اچھے شہری بنیں۔

صحت مند کھیلوں کے نام

- گھڑسواری
- تیراندازی
- تیراکی
- دوڑ
- فٹ بال
- ہاکی
- کرکٹ
- بیڈمنٹن
- سائیکل چلانا

CamScanner

مشق

1 درست جواب کا انتخاب کریں۔

الف۔ کونسی عبادت صحت وتندرستی کے لیے زیادہ اہم ہے؟

(الف) زکوۃ دینا　　(ب) صدقہ کرنا

(ج) روزہ رکھنا　　(د) تلاوت کرنا

ب۔ موبائل اور ٹی وی کے زیادہ استعمال سے ہوتا ہے:

(الف) صحت کا نقصان　　(ب) ذہنی سکون

(ج) جسمانی آرام　　(د) صحت کا فائدہ

ج۔ منہ کی صفائی کے لیے آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلىٰ آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ استعمال فرماتے:

(الف) منجن　　(ب) مسواک

(ج) برش　　(د) درخت کی چھال

د۔ دوپہر کے کھانے کے بعد کچھ دیر آرام کرنا:

(الف) فرض ہے　　(ب) واجب ہے

(ج) سنت ہے　　(د) منع ہے

2 خالی جگہ پر کریں۔

الف۔ آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلىٰ آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی سنت پر عمل کر کے ہم ________ کو بہتر بنا سکتے ہیں۔

ب۔ جسم کی صفائی کے لیے ________ کرنا چاہیے۔

ج۔ صحت کو برقرار رکھنے کے لیے ________ تراشنا ضروری ہے۔

د۔ کھانا کھانے سے پہلے اور بعد میں ہمیشہ ________ دھونے چاہییں۔

CS CamScanner

3 درج ذیل سوالات کے مختصر جواب دیں۔

الف۔ حفظانِ صحت سے کیا مراد ہے؟

ب۔ دانتوں کی صفائی چھوڑنے سے کیا نقصان ہوتا ہے؟

ج۔ صحت وتندرستی سے متعلق نبی کریم صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کا کوئی ایک ارشادِ مبارک تحریر کریں۔

4 درج ذیل سوالات کو تفصیل سے بیان کریں۔

الف۔ صحت وتندرستی کی اہمیت کے متعلق اسلامی تعلیمات پر روشنی ڈالیں۔

ب۔ حفظانِ صحت کے اصولوں پر عمل کرتے ہوئے ہمیں کس طرح زندگی گزارنی چاہیے؟

سرگرمیاں برائے طلبہ

- طلبہ حفظانِ صحت کے اصولوں کا ایک چارٹ بنا کر کمرہ جماعت میں آویزاں کریں۔
- حفظانِ صحت کی اہمیت پر جماعت میں گفتگو کی جائے۔

برائے اساتذہ کرام

- طلبہ کو صحت کے اصولوں پر مبنی کوئی دستاویزی فلم دکھائیں تاکہ وہ جان سکیں کہ اپنی صحت کا خیال کیسے رکھ سکتے ہیں۔
- حفظانِ صحت کی اہمیت کے پیشِ نظر سکول میں کسی ڈاکٹر کو بطور مہمان مقرر بلا کر اسمبلی میں خطاب کا اہتمام کریں۔
- صحت وتندرستی کے ماحول کو پروان چڑھانے کے لیے سکول میں مناسب کھیلوں کا انتظام کریں۔

CamScanner

فرہنگ

باب دوم: ایمانیات و عبادات

(الف) ایمانیات

توحید کا تعارف

الفاظ	معنی
قدرت	طاقت۔زور
علامت	نشانی
یکتا	اکیلا
ہم پلہ	برابر

نبوت ورسالت

الفاظ	معنی
بدی	برائی
منصب	مقام۔عہدہ
برحق	درست۔صحیح
کامل	پورا۔تمام

(ب) عبادات

کلمہ شہادت

الفاظ	معنی
ارکان	رکن کی جمع۔حصے
نافذ کرنا	جاری کرنا۔لاگو کرنا

اذان

الفاظ	معنی
کلمات	الفاظ
نظام	انتظام۔ترتیب
رضا	خوشی۔مرضی

وضو

الفاظ	معنی
شریعت	اسلامی اصول و قانون
افضل	بہترین۔نہایت اچھا
سبب	وجہ
کفارہ	گناہ دھو دینے والا

نماز

الفاظ	معنی
عاجزی	منت سماجت
کلام	گفتگو۔بات
اطمینان	تسلی۔دلاسا
پرہیز	احتیاط
پختہ	مضبوط۔مکمل

قبلہ و مسجد

الفاظ	معنی
واقع ہونا	پیش آنا۔موجود ہونا
ذریعہ	وجہ
ایام	یوم کی جمع۔دن

باب سوم: سیرتِ طیبہ صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم

حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کی حیات طیبہ (قبل از بعثت)

	معنی
ولادت	پیدائش۔دنیا میں آنا
کسریٰ	ایران کا بادشاہ
الفاظ	**معنی**
آتش کدہ	وہ عمارت جہاں آگ کی عبادت ہوتی ہے
پرورش	پالنا
خونریز	خون بہانے والا/والی
تنصیب	لگانا۔جمانا۔مقرر کرنا

CamScanner

حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی صداقت وامانت اور حسن معاملات

الفاظ	معنی
لشکر	فوج
امین	ایمان دار۔ امانت دار
خیانت	دھوکہ۔ بے ایمانی
بگاڑ	خرابی۔ نقصان

حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی رواداری اور صبر و تحمل

الفاظ	معنی
عقیدہ	یقین۔ ایمان
وفد	جماعت
پشت	پیٹھ۔ کمر

باب چہارم: اخلاق و آداب

سچ کی اہمیت

الفاظ	معنی
تاکید	بار بار کہنا۔ زور دینا
نمونہ	مثال
مغفرت	بخشش۔ رہائی

گفتگو کے آداب

الفاظ	معنی
گفتگو	بات چیت۔ بول چال
مائل	توجہ کرنا
واضح	صاف۔ ظاہر

یہ کتاب محکمہ تعلیم حکومت بلوچستان کی جانب سے تعلیمی سال 2025ء کے لیے مفت تقسیم کی جاری ہے اور ناقابل فروخت ہے

باب پنجم: حسن معاملات و معاشرت

باہمی تعلقات

الفاظ	معنی
حقوق	ذمہ داری
مرتبہ	درجہ۔ رتبہ۔ عہدہ
مساوی	برابر
مستحق	حق دار۔ قابل

باب ششم: ہدایت کے سرچشمے

حضرت آدم علیہ السلام

الفاظ	معنی
راہنمائی	راستہ دکھانا
تکبر	بڑائی کا اظہار
نائب	ماتحت۔ مددگار

حضرت نوح علیہ السلام

الفاظ	معنی
مبعوث	بھیجا گیا
افسردہ	اداس۔ غمگین
موسلادھار بارش	انتہائی تیز بارش

خلیفۂ اول حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالی عنہ

الفاظ	معنی
تصدیق	کسی چیز کے سچ ہونے کی گواہی، ثبوت
صاحبزادی	بیٹی
مالدار	امیر

باب ہفتم: اسلامی تعلیمات اور عصر حاضر کے تقاضے

صحت و تندرستی

الفاظ	معنی
سوزش	جلن۔ درد۔ تکلیف
اجتناب کرنا	پرہیز کرنا

CS CamScanner

جملہ حقوق بحق بلوچستان ٹیکسٹ بک بورڈ، کوئٹہ محفوظ ہیں

یہ کتاب یکساں قومی نصاب 2020 کے مطابق اور قومی نظر ثانی کمیٹی کی منظور کردہ ہے۔ جملہ حقوق بلوچستان ٹیکسٹ بک بورڈ، کوئٹہ محفوظ ہیں۔ منظور کردہ صوبائی محکمہ تعلیم حکومت بلوچستان کوئٹہ لیٹر نمبر: SO (Acad:) 2-12021/2289-93 مورخہ 14 اکتوبر 2021ء این او سی نمبر 284-86/CB مورخہ 17/12/2021 دفتر ڈائریکٹر بیورو آف کریکولم اینڈ ایکسٹینشن سینٹر بلوچستان، کوئٹہ۔ یہ درسی کتاب بلوچستان ٹیکسٹ بک بورڈ، کوئٹہ نے سرکاری و نجی اسکولوں اور مدارس کے لئے طبع کی ہے۔ اس کتاب کا کوئی حصہ نقل یا ترجمہ نہیں کیا جا سکتا اور نہ ہی اسے ٹیسٹ پیپرز، گائیڈ بکس، خلاصہ جات، نوٹس یا امدادی کتب کی تیاری میں استعمال کیا جا سکتا ہے۔

- رشوت لینے اور دینے والا دونوں جہنمی ہیں۔
- بدعنوانی اور رشوت ستانی ضمیر کی موت ہے۔
- بدعنوانی ملکی ترقی کی راہ میں سب سے بڑی رکاوٹ ہے۔
- بدعنوانی اخلاق دیوالیہ پن کو جنم دیتی ہے۔
- بدعنوانی سے خود بھی بچیں اور دوسروں کو بھی روکیں۔

قومی احتساب بیورو بلوچستان

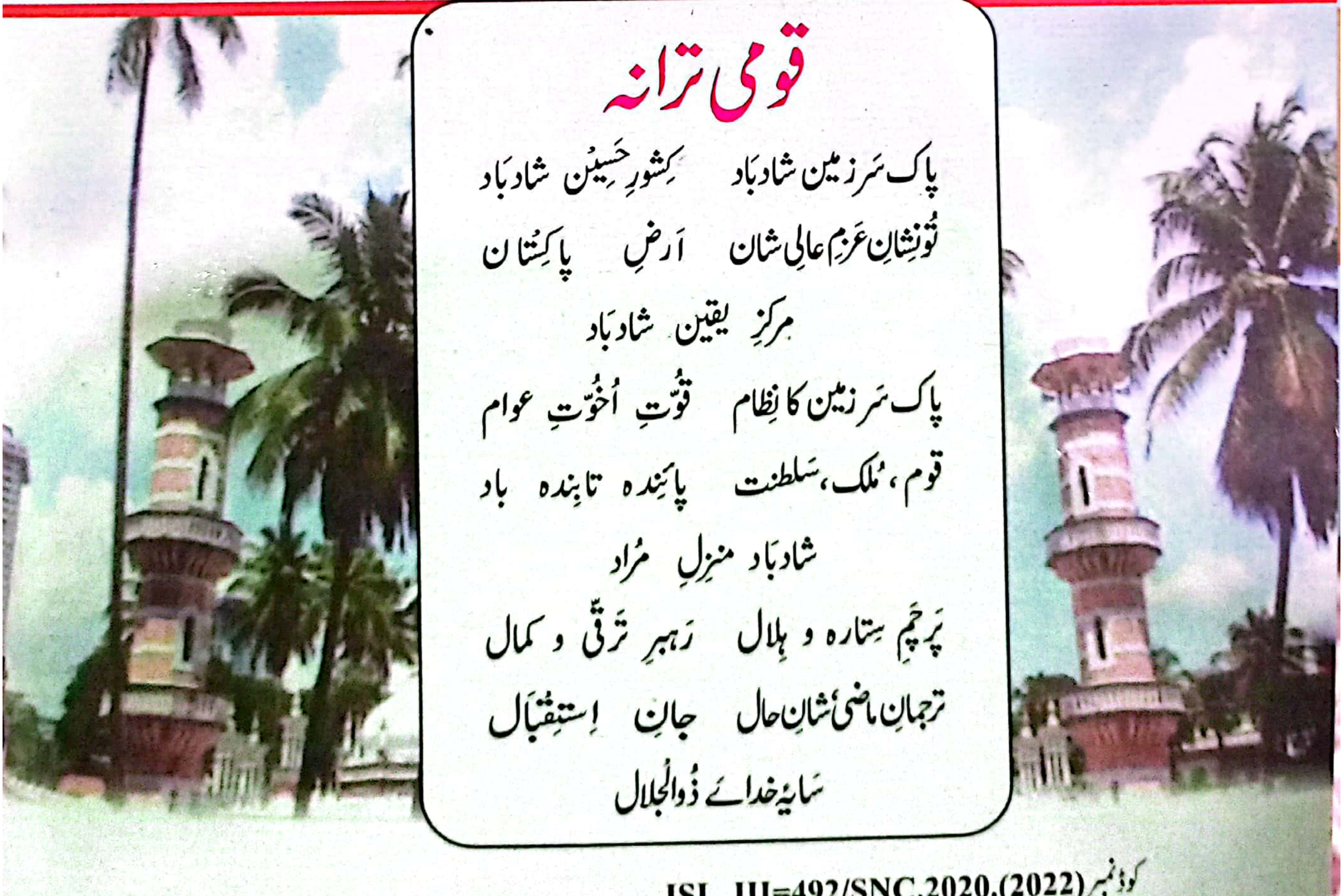

قومی ترانہ

پاک سَر زمین شاد باد کِشورِ حَسِین شاد باد
تُو نشانِ عزمِ عالی شان اَرضِ پاکستان
مرکزِ یقین شاد باد
پاک سَر زمین کا نِظام قُوّتِ اُخوّتِ عوام
قوم، مُلک، سَلطنت پائندہ تابندہ باد
شاد باد منزلِ مُراد
پرچمِ ستارہ و ہلال رَہبرِ تَرقّی و کمال
ترجمانِ ماضی شانِ حال جانِ اِستقبال
سایۂ خدائے ذُوالجلال

کوڈ نمبر ISL III=492/SNC.2020.(2022)

سال اشاعت	ایڈیشن	تعداد	قیمت
2025	اول	1,72,000	مفت تقسیم